

امام اعظم ابو حنیفہؒ

شہید اہل بیتؑ

تالیف

مفتی ابوالحسن شریف اللہ الکوثری

الفاضل و المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری نازنی کراچی

ناشر

مکتبہ سلطان عالمگیر

ہلوی مال اروہ بازار لاہور



ہام کتاب	امام اعظم ابوحنیفہ شہید المیہ بیت
ہام مصنف	مفتی ابو الحسن شریف اللہ الکوثری
ہام شری	مکتبہ سلطان مائیکر لور مال لاہور۔
ہام طبع	اولیپیا آرٹ پریس لاہور۔
ہام طبع	بار اول ۲۰۰۶ء
ہام پیش	حسن 'جینی بابا' دارالحسن مکر دو بلستان

darulhassan\_1@yahoo.com-Tel: 5831-55504



امام اعظم ابو حنیفہؒ

شہید اہل بیتؑ

## پیش لفظ

امت مسلمہ کی فکری و دینی ارتقا کیلئے عموماً اور علماء و ائمہ امت کے حق میں خصوصاً فکری و تحقیقی جموں و رجحان سم قائل ہے۔ قرآن کریم میں رحیم و خیر ذات نے کتنے واقعات بیان کئے ہیں اور بیان واقعہ کا مقصد آنے والے لوگوں کے لئے عبرت اور سبق بتایا گیا تاکہ واقعات سے امت رحمانی حاصل کرے۔ اسے ایمان کی قدر و قیمت معلوم ہو جائے۔ بڑے بڑے حکمرانوں جن میں سے مسلمان اور کافر دونوں تھے ان کا ذکر اور ان کی زندگیوں اور قیادت سے چٹقلش اور تصادم کا ذکر بھی قرآن و حدیث کا موعظ و سخن رہا ہے تاکہ اہل ایمان ان تصادم و چٹقلش سے مراد ہونے والے اسباق سے ایمان کی قدر و عزیمت کی راہ تلاش کریں اور انہیں عبرت کا سامان ملے ہو۔

امام اعظم کو بھی اپنی حیات طیبہ میں اپنے وقت کے بڑے حکمران خاندانوں سے واسطہ ہوا اور دونوں کا ایک دوسرے سے انتہائی بعد و نفرت پائی جاتی تھی اسباب عزیمت اصلاح و ارتقا کیلئے خاندانی حکومتوں کے یہاں ہوا جو کہ امام صاحب نے دیکھا بہت ہی صبر آزمایا رہا۔ امام صاحب کی ان حکمرانوں سے چٹقلش خالص دینی بنیادوں پر کی مشروہ تک جاری رہی یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہوئی آپ کی شہادت کے اسباب کے بیان میں بھی روایتی جموں اور خاندان سے کام لیا گیا ہے پیش نظر کتاب میں امام اعظم کے خون ناحق جس قیمت پر بہایا گیا اس قیمت پیش بہا کی تحقیق، تعین مقصود ہے۔

پیش نظر کتاب ایک خالص تحقیقی کاوش ہے اور عاجز کو اپنی کم علمی اور کم سمجھی کا پورا احساس ہے لیکن ہاں جو محدود ذرائع کے مقدمہ کے مضبوطی کیلئے معتبر ترین اور مستند ترین قدیم و جدید کتب سے استفادہ کیا گیا ہے اور موقع ہے کہ ”مقدمہ خصمید بہلوت“ کیلئے بیرونی شواہد انکشاف کے انتظار میں اوراق کتب میں مدقون ہوں گے۔ مطالعہ اور تحقیقی ذوق سلیم رکھنے والے احباب و اہل علم سے التجا ہے کہ شہادے پر عاجز سے علمی تعاون فرماویں۔

پیش نظر کتاب کے تیاری میں جملہ اخلاط اور نقائص دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے لیکن

بتقداضائے بشریت غلطیوں کا امکان رہتا ہے۔ ہاں خصوصاً اردو زبان دینی میں گونگد میری ماوری زبان اردو نہیں ہے۔  
قارئین متذکرہ فرما کر علمی و معنوی پوری فرمادیں۔

الغرض پیش نظر عجاہ میں اگر کسی کو محاسن نظر آئیں تو یہ ان کی برکت ہے جن کے ذکر میں کتاب لکھی گئی ہے  
اور سیدی و سیدی مرشد العلماء محبوب الصلحاء حضرت شاہ سید نفیس الحسینی دامت  
فیہم کے توجہات کاملہ کا کرم ہے اور کتاب کا نام بھی آپ نے ہی تجویز فرمایا اللہ تعالیٰ اس سنی کو قبول فرمائے  
اور بندہ کیلئے خیر و آخرت بنائے اور ہمارے دلوں کو محبت رسول ﷺ، صحابہ و اہل بیت کا مسکن و برقی بنائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین و بحرمة الطہرین و اصحابہ اجمعین



## امام اعظم ابو حنیفہؒ شہید اہل بیتؑ

یو حنیفہ ائمہ اہل زمان  
ہیں شہید آل سرکار جہاں

ماشوق آلِ محمدؐ مصطفیٰ  
بوحنیفہ پیشوائے امتیاز

مرقعات و ناطق و دانا دانا  
سب سے اہل بیت اور محبت تھی دیاں

ہاقر و جعفرؑ کے ہیں تمہید آپ  
مجتہد ہیں گرچہ اعظم کامران

آپ شاکر و رشید زید بھی  
یعنی ہیں شاکر و سعادت زمان

حامی زید و برائیم و زکی  
حامی آلِ نبیؐ و صلہ شان

آپ کو محبوب تھے اہل بیتؑ  
خارجی ناراض رہتے بے گمان

قتل کے درپے رہا منصور بھی  
وہ وملت کتب سید تراویح

یو حنیفہ کی شہادت قید میں  
حب آلِ مصطفیٰ کی داستان

بیرونی میں آپ کی محسن کا دل  
حب اہل البیتؑ کا ہو آشیان

اے جامع کتابہ اہل بیتؑ نامہ اہل سنت حضرت مولانا شیخ الحدیدہ احسان اللہ رحمٰن دامت برکاتہم فاعلم انھیں جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوریؒ دارالعلوم کراچی  
مجموعہ جاسو صدیقہ حنفیہ برائے تاجران۔

# انتساب

بہارِ بخش اہل بیتؑ رسولِ علیہ السلام، اہلِ ہوانانِ جنت، شہیدِ مظلوم  
سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اور خاندانِ نبوت کے 16 پاکیزہ روحوں سمیت  
72 شہداء کربلا کے نام جتنوں نے امت کو حریتِ فکر اور عزتِ عیت و  
استقلال، وفا اور قربانی کا لازوال درس دیا

رضی اللہ عنہم و رضوانہ

اب مباح اب یک دور افتادگان

اشک ما بر خاک پاک او بر ماں

خاکِ پاک کے سادات

مفتی ابوالحسن شریف اللہ الکوثری

فاضل و المتخصص فی الفقہ الاسلامی

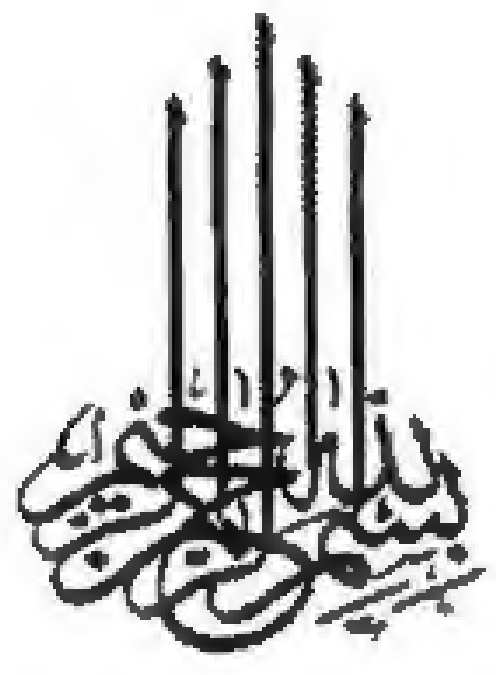
جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

ریس

دارالافتاء والقضاء

الجامعۃ الاسلامیہ سیالکوٹ لاؤن

سکروڈو بلستان



## حرفِ نفیس

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبی بعده

پیش نظر کتاب "شہید اہلبیت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے مؤلف مولانا مفتی شریف اللہ علاقہ بلتستان کے رہنے والے ہیں، جامعۃ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے فارغ التحصیل ہیں وہاں سے افتاء کا تخصص بھی کیا ہے، حنفی المسلك اور اہلبیت و صحابہ کرام سے غایت درجہ محبت و عقیدت رکھنے والے ہیں، پاکستان میں ناصبی رجحانات کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے سدباب کیلئے انہوں نے حمیت اسلامی کے تحت یہ کتاب ترتیب دی ہے۔

مسلك اہلسنت والجماعت کی کامیاب ترجمانی کی ہے مستند حوالوں سے انہوں نے اپنی کتاب کو اہل علم و فضل کے سامنے پیش کیا ہے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اہلبیت کرام سے محبت انکی تحقیق کا مرکزی نقطہ ہے امام ابو حنیفہ بجا طور پر شہید اہلبیت ہیں انہوں نے ہشام بن عبد الملک اموی کے خلاف حضرت امام زید بن علی زین العابدین حسینی رضی اللہ عنہما اور جعفر منصور عباسی کے مقابلے میں حضرت محمد ذوالنفس الزکیہ اور انکے بھائی ابراہیم حسنی رضی اللہ عنہما کا جرأت و پامردی سے بر ملا ساتھ دیا حتیٰ کہ منصب شہادت پر فائز ہوئے۔ امام ذہبی نے برحق لکھا ہے

"بیان کیا جاتا ہے کہ خلیفہ منصور نے انکو زہر دیا تھا (حضرت محمد ذوالنفس الزکیہ کے بھائی) ابراہیم کا ساتھ دینے کی وجہ سے انہوں نے شہادت کی موت پائی" نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے بھی اسکو بیان کیا ہے،

اللہ تعالیٰ مؤلف عزیز مولانا مفتی شریف اللہ صاحب کی عمر شریف اور علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور آخرت میں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت اور صحابہ کرام کے ساتھ محشور فرمائے۔ آمین

احقر



اور حضرت مولانا قاضی اظہر مبارکبادی

### اقتباس

امام صاحب کو اپنے زمانہ کے حکمرانوں کے ہاتھوں پر ایسی تکلیف الہامی پڑی تھی، مہری دور میں شیخ عراقی ابن نمیر وٹے آپ کو عہدہ قضا فوش کیا اور انکار پر ایک سو دن کوڑے اس طرح رسید کئے کہ وہ ذات ایک گھوڑ پر بیجا کر دیں کوڑے مارے جاتے تھے اور امام صاحب انکار کرتے تھے، اس کے بعد عباسی دور میں پھر ان کو عہدہ قضا فوش کیا گیا اور انکار پر زہر دیا گیا۔

عہدہ قضا قبول نہ کرنے پر کوڑے مارنے یا زہر دیکر جان لینے کی اندوہنی پہنچ کر تھی، امام صاحب کے نزدیک مہوی اور عباسی ہر دو اسلام کے جاوہر مستقیم سے دور تھے اور ظلم و جور میں تعاون کے مترادف تھا، ان رسوم کے مقابلہ اہل علم و فضل کا ایسی رویہ تھا اور وہ ان حکومتوں میں کسی قسم کا عہدہ لیا معصیت سمجھتے تھے، ہر دو و خلفاء ان کے رویہ سے غیر مطمئن اور خائف رہا کرتے تھے، اور کسی بہانہ سے ایسا عہدہ انہیں کی کوشش کرتے تھے، بڑے بڑے عہدے اور بھاری بھاری رقبے فوش کر کے ان پر دباؤ ڈالتے تھے، یہی صورت حال امام صاحب کے ساتھ تھی، امام صاحب ان کے مقابلہ میں علوی دعاوی کے حق میں تھے، اسی لئے ابو جعفر منصور نے عہدہ قضا قبول نہ کرنے کے بہانے سے قتل خانہ میں زہر دلوایا۔

خطیب بغدادی نے زفر بن بطل کا بیان نقل کیا ہے کہ ابو انیم بن عبد اللہ بن حسن بن حسن بن علی بن بو عامر قبیل باخری کی موت و شرف کے زمانہ میں امام صاحب نہایت زور و شور سے ان کے موافقی بات کرتے تھے، میں نے ان سے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہماری گردنوں میں رخی ڈلو کر ہی خاموش ہوں گے، انی حال میں ابو جعفر منصور کا پیغام میر کو فو بیہی بن موسیٰ کے پاس کیا کہ ابو خلیفہ کو ہمارے پاس بھیج دو، چنانچہ امام صاحب کو بغداد بھیجا گیا، جہاں پندرہ دن تک موڑے و رہے، پھر ان کو زہر دیا گیا اور انتقال کر گئے۔

ابو انیم بن عبد اللہ نے اپنے بھائی محمد انیس الرکیہ کے قتل کے بعد ہر و شرف کر کے اپنی موت دی، ابو جعفر منصور نے اپنے بیٹا زہر دیا، اور میر کو فو بیہی بن موسیٰ کو لکھا اور دو پانچ ہزار نفوس لے کر آیا، کو فو کے قریب مقام باخری میں مقابلہ ہوا، اور ابو انیم بن عبد اللہ مصر کے میں کام آئے، یہ واقعہ ۳۵۷ھ کا ہے، امام صاحب ابو انیم بن عبد اللہ کے ہمنواؤں اور طرفداروں میں تھے، فو بی نے لکھا ہے۔

وقد روی أن المصور سقاها السم فمات شهيداً رحمه الله لقيامه مع ابراهيم بن

بیان کیا گیا ہے کہ خلیفہ منصور نے ان کو زہر دیا تھا اور ابو انیم کا ساتھ لینے کی وجہ سے انہوں نے شہادت کی موت پائی۔

نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے اس کو بیان کیا ہے،

## فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	سودۃ القریٰ	۱۹
2	اہل بیت مسلک اعتدال	۱۹
3	مثیل عیسٰی	۲۰
4	امام شافعی اور اہل بیت	-
5	تحقیق آل و اہل	۲۱
6	آل و اہل کے مصداق	۲۳
7	اولاد علیؑ اور رسول ﷺ ہے	۲۵
8	امام ہمدانی میراث و قوت استدلال	۲۵
9	سیدنا موسیٰ کاظمؑ کی حاضر جوابی	۲۶
10	آل وہ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے	۲۷
11	صدقہ کی حرمت انکار اور کرامت ہے	-
12	قیامت کو قربت نبوی ﷺ	۲۸
13	مقبول نماز کونسی ہے	۲۹
14	درد کیسے پڑھیں	۳۰
15	حاجات کیلئے اکسیر	۳۱
16	حافظ رشید	۳۱
17	تفسیر سودۃ القریٰ	۳۲

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ نمبر
18	ماہنامہ تصاویر کی میں چھ پندرہ ماہ بیت ہیں	۳۳۳
19	ماہنامہ کا دور	۳۳۵
20	ماہنامہ بیت میں : ماہنامہ کی شراعت و جماعت کا نظام	۳۳۵
21	مجموعہ تصاویر کی میں : ماہنامہ کی شراعت کو عنایت	۳۳۶
22	طرح و رنگ کی صورت کے پانچ ماہ	۳۳۹
23	ماہنامہ کی صورت کی صورت کی صورت	۳۳۹
24	ماہنامہ کی صورت	۳۴۰
2۶	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۴۰
26	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۴۲
27	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۴۲
28	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۴۳
29	ماہنامہ کی صورت	۳۴۵
30	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۴۶
31	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۴۷
۳2	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۴۹
۳3	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۴۹
34	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۴۹
35	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۴۹
36	ماہنامہ کی صورت کی صورت	۳۵۰

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۵۰	عزیم میں بیت شہ طہانے کی آمد کی ہے	37
۵۰	مات کی پر رگی سمات ہے	38
۵۱	لاروقی طغور میں بیت	39
۵۱	سوسطہ طہانے کی قوش کی قوش	40
۵۱	قرب کی بد سے ہے قربا میں طہانے کی قربت	41
۵۲	سپاۃ قریہ پہ بیت کے قوش میں	42
۵۳	میں بیت کی عیادت و دانت عیادت ہے	43
۵۴	میں بیت سب پہ تقدیر میں	44
۵۴	میں سب سے ہے مدد دانت ہے جس	45
۵۴	قربت میں طہانے سے ہے قوش قوش میں	46
۵۵	عزیم کی د میں بیت	47
۵۵	دانت مدد سے نہیں کسی مدد دانتی ہے	48
۵۶	قربت میں طہانے سے ہے قوش قوش میں	49
۵۶	میں بیت کی عزیم میں طہانے کی عزیم ہے	۵0
۵۵	دانت عظیم و دانت بیت	۵۱
۵۷	دانت شامی در میں بیت	۵۲
۵۹	دانت حمد و صل او میں بیت	۵3
۵۹	سیدنا علی رضی اللہ عنہ	۵4
۶۰	ناسبوں کے علی رضی اللہ عنہ	۵5

صفحہ نمبر	محتویات	نمبر شمار
۶	پانچ اہل بیت فی صومعہ الہیہ	56
۶۶	محمد شیب سے ماں اہل بیت کا مقام	57
۶۲	دلالت نام علی رہا کے محمد شیب کی کامیاب دریافت	58
۶۳	سیدہ زینب	59
۶۶	نام بھی باعث بہتہ کا کتاب	60
۶۴	دشمن سے سپاہیوں کی ہمتیں سب سے دوسرے جگہ کی رہا	61
۶۵	مقتدی کی پادشاہی میں دشمنوں کی دہشت	62
۶۶	میردوں کی حویلیوں میں رہنے والوں کے دل	63
۶۸	نام نہاد	64
۶۹	نام نہاد	65
۶۹	نام نہاد کی عقیدت شیب سے رہنے والے میں رہا	66
۷۰	خاموش رہنے سے تعلقات	67
۷۱	تعلقات کی تہ	68
۷۲	خاموش رہنے سے سب کا دل	69
۷۳	نام نہاد کی دہشت میں رہنے والوں کے دل	70
۷۴	دشمن سے شیب سے رہنے والوں کی محبت سے رہا	71
۷۵	دشمن سے رہنے والوں کی دہشت	72
۷۵	نام نہاد	73
۷۵	نام نہاد	74

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۷۷	حضرت امام غفرتمہ کی جہانگیریت	75
۷۸	خاندانِ حیات سے شہداء کی	76
۷۸	حضرت ریحہ بنت مالک سے غرضت	77
۸۰	سیدنا محمد ہادی سے تعلق	78
۸۴	نہ ہادی سے تعلق امام مرتضیٰ سے تعلق	79
۸۵	امام حسن صادق سے تعلق	80
۸۶	امام مظہر کا زمانہ و شادی حیات	8
۸۸	حضرت ابو محمد عبد اللہ بن علی بن علی سے تعلق	82
۸۹	وہ صاحب علی سے تعلق ہیں امام علی سے تعلق	83
۹۰	امام موسیٰ کاظم سے تعلق امام قاسم	84
۹۱	امام مظہر سے تعلق امام علی سے تعلق	85
۹۲	امام علی سے تعلق	86
۹۳	امام علی سے تعلق	87
۹۴	امام مظہر کا زمانہ و شادی حیات	88
۹۶	حضرت ریحہ بنت مالک سے غرضت	89
۹۷	یہ تعلق امام علی سے تعلق	90
۹۸	حضرت علی سے تعلق	9۱
۹۹	امام صاحب بن محمد بن علی بن علی سے تعلق	92
۱۰۰	امام صاحب کا زمانہ و شادی حیات	93

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
94	دستِ بی کا بہادر سے بہاؤ کی طرح ہے	۳۳
95	دھڑکتے ہوئے گھنگھریلوں پر	۳۴
96	شہادت	۳۵
97	یادِ عشقِ نر موقوفِ صبر و صبرِ حریف سے بظاہر	۳۶
98	دشمنِ دل سے بے خبری سے شہرِ ہمدرد سے دلی بے خبری	۳۷
99	یادِ بے خبری سے بے خبری	۳۸
100	یادِ صاحبِ سرِ تجرت سے	۳۹
101	یادِ بے خبری سے بے خبری	۴۰
102	نورِ بنِ غمِ دل سے بے خبری سے بے خبری	۴۱
103	یادِ بے خبری سے بے خبری	۴۲
104	یادِ صاحبِ سرِ تجرت سے	۴۳
105	یادِ بے خبری سے بے خبری	۴۴
106	میسور کا بے خبری سے بے خبری	
107	میسور کا بے خبری سے بے خبری	۴۵
108	یادِ بے خبری سے بے خبری	۴۶
109	یادِ بے خبری سے بے خبری	۴۷
110	دھڑکتے ہوئے گھنگھریلوں پر	۴۸
111	دھڑکتے ہوئے گھنگھریلوں پر	۴۹
112	یادِ بے خبری سے بے خبری	۵۰

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۷	ہامہ صاحب کا شغل کا ذکر	3
۱۸	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	4
۵	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	5
۳۰	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	6
۳۰	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	7
۲	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	8
۶۳	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	9
۶۳	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	20
۶۴	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	2۱
۶۴	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	22
۶۴	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	23
۶۴	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	24
۶۴	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	25
۶۸	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	26
۱۲۹	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	27
۱۲۹	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	28
۱۳۰	ہامہ صاحبہ کی شادی کا ذکر	29









[illegible]

ہو جاتے۔۔۔ اس میں آپ ﷺ کے ماتھے ہاتھ آپ کے خاص معجزات میں سے ہیں  
 اور جس شریک نامہ آپ ﷺ کی محبت کا تھا آپ میں سے آپ ﷺ کے نسب  
 مبارک کا تعلق تھا۔ انسانی بنیاد کی بات آپ میں سے یہ ہے کہ  
 ہر انسانیت کی طاقی کٹ رہی ہو، انسانی ذات میں سے۔۔۔ ہر ماں سے  
 ہے۔ یہ عجیبی ہے کہ وہ ایک میں سے آپ ﷺ کے آپ نے کچھ دے دی  
 اور آپ ﷺ سے مراد ریت مراد ہے اور ان میں سے آپ نے کچھ دے  
 حضرت پرسم کے کچھ دے اور آپ ﷺ میں حضرت نے کچھ دے دی ہیں  
 ہے وہاں آپ رحمت اللہ علیہ کی یہ کہ کھل نہیں ہے احمدیہ  
 مانتے ہیں کہ ہم ان میں سے ہیں اس لیے کہ میں میں سے ہیں۔

## آل والہ کے صدق

مشتاق میں سے آل کے مراد صدق میں علی صوفیوں کے ہیں جو مشتاق ہیں و مشتاق  
 رہا یہ رسول ﷺ کے آل میں حضرت علی رضی اللہ عنہما میں سے ہیں اور ان میں سے ہیں۔  
 حضرت مولانا محمد موسیٰ رونی دہلوی نے اللہ علیہ دہلوی

”بعد علیا و بی قدامتی حمہو یوسف فی السیف والخیم علی دخول  
 اولاد لیاحمد رضی اللہ عنہما و اولاد اولادھا و اب سید فی درید سبی  
 و سید و لاعیہ یفا حکی فی انکار یعنی سید و اولاد یفا حکی فی انکار  
 حمہو یوسف سمسکون فی ذالک کتاب اللہ و سید رسول اللہ ﷺ  
 بقرآن السیف فی حد موصوف عم“

جس میں ہمیں ہے حدیث صحیحہ کہ یہ سب سید ہیں۔ حضرت علی صوفیوں میں سے ہیں  
 ان میں سے ہیں۔ ان میں سے ہیں۔ ان میں سے ہیں۔ ان میں سے ہیں۔ ان میں سے ہیں۔

میں بھی یہ درس نے حکموں کے ساتھ کتابیں تیار کیں۔ وہ مسودے قرآن و احادیث میں  
 کتابیں دستیاب ہیں۔ یہ تمام کتبیں تیار ہو کر ہمارے پاس آئی ہیں۔

اقبیس فاحمد لکھنوی کتاب مسجد مشیخہ رسول اللہ ﷺ قس مرحماً  
 بادمتی ثم اخلصها عن نفسه اوعى شفاہ ثم انه اسرا اليہ حديثا فيكتب  
 قس لها اسما حصص رسول اللہ ﷺ حديثه ثم فيكتب ثم انه اسرا اليہ  
 حديثا فيضحك قس مرأيتك اني اوم فرح اقرب من حزن فسالها عما  
 قال قس ما كتب لاقبیس سر رسول اللہ ﷺ حسی إذا قبض النبی ﷺ  
 سأب قتال انه اسرا الي قتال ان حرايل عليه السلام كان بعد صبي  
 بالفراس في كل عام مده و انه عارضي به انعام فربى ولا اراد الا قد  
 حضر احی و انك اول اهل بيتي لعوفاني و بعد السلب ان نك فيكتب  
 لد بت ثم قال الا نوصي ان فکھی سيدہ ساء هذه الآفة اساء  
 المومنين قاتل فيضحك لد اهلك

زید میں دست و مرہ موسیٰ بن اللہ علیہ السلام کے بھی یہ دست و مرہ دست و مرہ  
 ہوتے ہیں۔

۱۔ روایت میں ہے کہ میں نے کتب تیار کیں۔

۲۔ دھرتے فخر کا یہ تنظیم اور چاہا پاگل شدہ چکڑی طرح تھا۔

۳۔ تصویر کے چکر دھرتے فخر کے پائیت قلیں قس تیار کیے تھے۔ یہ وہ دور تھا کہ  
 بنگال تھے۔

۴۔ پیار کے میں کی مرہ دست و مرہ آپ نے بنی تھا۔

۵۔ آپ نے کتب تیار کیں۔ ان میں سے سب سے پہلے آپ نے کتب تیار کیں۔ یہ وہ دور تھا کہ  
 یہ دور تھا۔







سودن و امیں ہوتی۔

ہم کوئی نہ کہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا  
وہ ہے۔

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

وہ ہے نہ اس سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

## آپ وہ ہیں ان پر صدقہ حرام ہے

ہم کوئی نہ کہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے نہیں ہوتا

”وہ نہیں، جس نے اس کو سداً عزیز کا شہادت کیا، آپ نے اس کو  
 شہادت کی یہ بھی دہرائیں گے یہ اہل انصاف و مردانہ  
 اہل انصاف و انصاف کا لفظ ہے۔“

”میں نے اس کے لئے صدقہ کیا۔“

یہ حدیث ہے جس میں اس نے کہا کہ میں نے اس کو شہادت کی یہ بھی دہرائیں گے یہ اہل انصاف و مردانہ  
 اہل انصاف و انصاف کا لفظ ہے۔“

”یہ حدیث ہے جس میں اس نے کہا کہ میں نے اس کو شہادت کی یہ بھی دہرائیں گے یہ اہل انصاف و مردانہ  
 اہل انصاف و انصاف کا لفظ ہے۔“

یہ حدیث ہے جس میں اس نے کہا کہ میں نے اس کو شہادت کی یہ بھی دہرائیں گے یہ اہل انصاف و مردانہ  
 اہل انصاف و انصاف کا لفظ ہے۔“

## قیامت کو قربت نبوی:

”یہ حدیث ہے جس میں اس نے کہا کہ میں نے اس کو شہادت کی یہ بھی دہرائیں گے یہ اہل انصاف و مردانہ  
 اہل انصاف و انصاف کا لفظ ہے۔“

یہ حدیث ہے جس میں اس نے کہا کہ میں نے اس کو شہادت کی یہ بھی دہرائیں گے یہ اہل انصاف و مردانہ  
 اہل انصاف و انصاف کا لفظ ہے۔“



میں نے اپنے آپ کو اللہ کے لیے قربانی کا ایک لمحہ بھی  
 درود کے لیے نہیں مانگا۔

## درود کیسے پڑھیں

۱۔ ایک سے تین بار یا اس سے زیادہ بار پڑھیں۔ اس سے آپ کو اللہ کی طرف سے  
 اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے

اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے

اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے

اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے

اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے

## ترجمہ

اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے  
 اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے اللہ کی طرف سے



تو یہ کہہ دیتے ہیں کہ وہاں یہی گیت ہے جس نے مخلوق کو بت مہیا کیا۔  
 حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہاں یہی گیت مخلوق کو بت مہیا کیا۔  
 (تو بت مہیا کیا)

ہاں! ہم ہر قسم کی غلطیوں سے بچنے کے لیے ہر ممکن تدبیریں اختیار کرتے ہیں۔ ہر قسم کی غلطیوں سے بچنے کے لیے ہر ممکن تدبیریں اختیار کرتے ہیں۔ ہر قسم کی غلطیوں سے بچنے کے لیے ہر ممکن تدبیریں اختیار کرتے ہیں۔

میرے بہت پرانا دوست (پہلی بار) میری کتاب سے خط لکھا ہے۔  
 حافظ خان نے کتاب میں لکھا ہے کہ میرے دوستوں نے میری کتاب سے  
 بہت ساری باتیں سیکھیں۔

تفسير سورة الفرقان

حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتہ رحمہ اللہ صاحبِ کتب و تصانیف فرماتے ہیں :-

ہمارے دور کی ہے ہاشمیہ کی روایت ہے کہ عباسی خاندان میں ہمارے ہم عمر کی

قرابت کا حال یہ ہے کہ (میں نے ملحقہ قرأت کی ہے) وہ میرے شہیدِ قریب و

میرے بہنوئی ہے۔ ہمارے زمانہ میں ہمارے ہم عمر کی قرابت میں ہمارے ہم عمر کی

۱۰۔ عجب وہ ذرا دیر ہی تک ایسا بیٹھ رہا تھا۔ اس نے سوچا کہ کیا ہے۔  
 یہ تو ایسا عجیب و غریب معاملہ ہے۔ شاید اس نے کوئی چیز یاد رکھی ہو۔  
 اس نے اسے قاب سے بتایا، مگر وہ کچھ نہیں سمجھتا۔









شرح اقدس - ہر علی بن مرتضیٰ علیہ السلام - (ہم مفسرین جامعہ کے مختلف تصانیف -) کے تحت  
میں اس کتاب کا ترجمہ کیا ہے۔

وكانت إحدى حملات من علامات السنة ورحمة الله تعالى على عباده  
ومحبه الخلق

ہاں یہ سنا ہے کہ اب جی ٹی ڈی کے تحت دی جا رہی ہیں۔ اس کے نتیجے میں  
نویز و محرمی کی حالت کو ختم سے سب سے بہتر بنائیں گی۔

اَوْ مِنْ حَسَنِ الْقَوْلِ فِي أَصْحَابِ رَسُولِهِ وَأَرْوَاحِهِ أَتَدْرِكُ مِنْ  
كُلِّ دِينٍ وَرَبِّهِ الْمَقْدُوسِينَ مِنْ كُلِّ رَحْمَةٍ بَرِّئَ مِنَ الْبُطْغَانِ ۚ

ترجمہ

موتوں کا یہ سبب ہے کہ ان کی بہت تعداد ہے اور ان کی بہت سی شکایاں ہیں۔ یہ سبب ہے کہ ان کی بہت سی شکایاں ہیں۔ یہ سبب ہے کہ ان کی بہت سی شکایاں ہیں۔

منصور کی، پتی نواؤ کے ہارے میں وصیت

ہاں مٹی کی نے سخن میں سب ٹپس مارے ہیں اور کھنڈی فوٹہ جس سے صحیح معنی میں مراد ہے یہ وہ

فقر ہے کہ

فام فيما رسول الله صلى وسلم خصها به: يدعى حماني . وهكذا  
المسببة فقال أما بعد ألا يا أيها الناس ظنوا أنا بشر يوشك أن يأتي  
رسول ربى فأحيى وأما تارك فيكم النقيض أولهم كذب الله فيه  
الهدى والنور فحدوا بكذب الله واسمهم كوايه فحب علي كتاب الله  
ورحب فيه ثم قال وأهل بيته إذ ذكرهم الله في أهل بيته لئلا تكون

منصور مراد علیؒ نے لکھے ہیں کہ ہم نامی پالی کے پاس چلے گئے۔ اور  
مگر کے درمیان سے جس آپ نے فرمایا کہ آگاہ ہوئے تو کوئی جس ایک انساں ہوں  
قویب سے کہ خدا کا واسطہ ہے پاس آئے وہیں میں کی دعوت چہ ایک ہوں  
(میں نے تمام چیزیں) میں مسافر کے پاس وہ مسافر ہیں مہمور ہوا وہیں میں  
میں سے کوئی باپ ہے (میں نے) اس میں بدعت ہے۔ وہیں سے میں خدا کی حاجت  
باجہ و مرخصی کے ساتھ آپ کے پاس لے گئے اور وہیں میں چلے گئے۔  
وہیں میں نے اپنی بیٹہ میں میں نہیں چلے بل بیٹہ کے بارے میں نہانی  
نامہ رہا جس پوچھنے کو چھوڑ دیا۔

مسئلہ - حاتم میں کی صنعت ہے پر یہ وہاں سے عطا ہے یا تھری ہے

اے قاری کتب تمکیم انجمنی اُحدہ کبریا! لا حرج کہ اب نہ عروجِ جبل  
وَعَبْرِی قاصدِ روا کیف بخندِ بوی قینہ، فایدها لی بیقرقا حبیبِ برداشتی

الحوصلۃ \*

[illegible]

من حدیث عبداللہ بن موسیٰ عن اُبیہ بن عبداللہ بن حسن عن اُبیہ  
عن جردہ عن علی رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی علیہ وسلم قال  
ایسی محبت ما! تمسکتم بہ من تصوا کتاب اللہ عزوجل طریقہ ید اللہ  
حرفہ ید بکم و عمری اھل بیی ہ من بدلتا حمی ید علی بھو من ید

بعض حد میں نثر سے ایسا رشتہ بن گیا ہے جو شاعرانہ روایت بھی ہے جو نثر سے جوڑے ہوئے ہے۔





ملاح نامہ میں جسے خلیفۃ المسیح محمد شفیع رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ "خواب و غشیا" یہ بات علیوں کا ہے۔

پس بیت جن کی بھی شعاں ہیں ان کا تعلیم پر کسی سے شک نہیں ہے پھر شعاں کی تعلیم حقیقت میں بدیہی تعلیم ہے۔

20

سے سب سے پہلے یہ بات سمجھنی چاہیے کہ کیا یہ سب کچھ ایک ہی شخص کی طرف سے کیا گیا ہے؟

ويعجبون نبي أهل السدة أهل بي رسول الله صلى الله عليه وسلم  
ويؤيدونه و يحملون فيه و حبة رسول الله صلى الله عليه وسلم  
حيث قال يوم عدير خيم أدركهم الله في أهل بيته .

ہلے ہلے خواہ مخواہ ہل بیت جان بچانے کے لئے کرتے ہیں وہ اس سے نفرت کرتے ہیں اور اس کے پاس سے گزرتے ہیں اور اس کے پاس سے گزرتے ہیں اور اس کے پاس سے گزرتے ہیں۔

وقال حياً لعباس سمع أستاذي إليه أن بعض فرس يحموا بني  
هشام فقال والذي نفسي بيده لا يؤمنون حبي فحبوكم فيه ولهم بني  
رواه أحمد <sup>٢</sup>

معصیت عوامی غم جس سے آپ کے لئے جس قدر پیش و پس ہے جس کی حمایت کی تا  
 آپ کے 'مادام' کے لئے جس قدر پیش و پس ہے جس کی حمایت کی تا  
 ہم خوش ہیں جو ہم سب تک یہ وہم کے عکس یہ ہیں خدا کے ہر لمحہ کے رشتے

سے شاکر ہیں



ہیں لہذا میں نے فرمایا کہ یہاں سے آؤ، یہاں سے نہ ملے گی سے جو کہ وہاں نہیں  
 ہے یہ خدا ہے نہ کہ تم میں اللہ پر یہ پھر فرمایا پوچھا کہ تم یہ خدا ہے۔ ثانی نے  
 کہا کہ میں نے تو اس سے کہا کہ یہ وہاں نہیں ہے یہ خدا ہے یہ لہذا میں نے فرمایا کہ

تو اسے یہ کہتے

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينِي

میں نے بھی تو ثانی نے کہا کہ کیا اس کہتے کا معنی ہے کہ میں نے تم سے کچھ نہ مانگا

ہاں ہے

ملاحظہ فرمائیے کہ وہاں ہے کہ میں نے تم سے کچھ نہ مانگا ثانی نے کہا کہ  
 تم نے اس طرح کہتے ہو کہ وہاں ہے جہاں میں ہمت نہیں ہے جس سے کہتے ہو  
 وہاں سے کہ تم نے اس کی یہ کہہ دی ہے کہ میں نے مانگا ہے

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينِي وَمَنْ يَقْرَأْ حَمْدَ اللَّهِ

فَتَنَا حَسْبُ

اس کا معنی ہے کہ میں نے تم سے کچھ نہ مانگا

## محبت اہل بیت تکمیل ایمان

تو ان فقیرانہ طور پر کہتے ہیں

سو بھلاؤ کہ تم اپنے بیٹا کو اس سے کہتے ہو کہ میں نے تم سے کچھ نہ مانگا  
 میری ماں نے میں نے کہا کہ یہاں سے کہتے ہو کہ میں نے تم سے کچھ نہ مانگا  
 میری ماں نے کہا کہ یہاں سے کہتے ہو کہ میں نے تم سے کچھ نہ مانگا

یہاں سے کہتے ہو کہ میں نے تم سے کچھ نہ مانگا















اللہ علیہ وسلم أن بشع بالأبعد وبصبعه و بسی قرآنہ  
و بجمعہ مجموعہ رسائل

## عزیز نبویؐ کا پیرا کرامہ اکابرین امت کی نظر میں:

یوں تو ان مسلمان پر یہ مستقل حدیث ہے جو ان میں سے کسی پر یہ واقعات لکھے جا چکے

### غیر رسولؐ اور آل رسولؐ:

غیر رسولؐ کی فصل ۱۱۱ میں ہے حضرت ابو بکر صدیقؓ نے ہمارے میں بھی یہ ایک میں ہے۔  
”پہلے سے لیا“

ارفعوا محمداً افعی افعی دہہ \*

ما دوسرا مانتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے۔

شہد رسولؐ نے اہل بیت کی حمایت میں جو حدیثیں لکھی ہیں وہ اس کا سوا  
غیر ہے۔ یہ حدیثیں تعلیم و تعزیر و ہدایت کے تعلق سے لکھی ہیں۔

یہ حدیثیں رسولؐ کی حدیثوں میں ہیں۔

اور بھی اہل شریف میں ہی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت علیؓ کے فرمایا

و ابدی بسی بعد منقرض رسول اللہ احب ایسی ان اصل میں قرآنہ

اللہ فی مسوہہ کے نزدیک حضورؐ کے قربت کے شواہد ہیں۔ یہ حدیثیں بھی لکھی ہیں۔

### شب رسولؐ

یہ حدیثیں بھی ہیں۔

”میرے ہاتھ سے“ جس کو آپؐ کے ہاتھوں پر لکھا ہے۔ حضرت علیؓ سے لکھا ہے۔

میرے باپ رشتہ میں یہ گڑبگڑ ہو کر رہے رہے وہیں تاجیہ علی کا شہید میں  
 ہے وہ عزت علیؑ کا باپ ہے۔

جس شخص کو وہ بچہ سس سس کر رہا ہے  
 بیٹا نہیں بدوہ ہے۔ یہاں رہا ہے

### ابوبکرؓ اور اہل بیت کی تعظیم:

قلیبا نہیں یہ شہید ہے۔

میرے باپ حضرت ابوبکرؓ کے نام سے ہے۔ یہ وقت میرے باپ علیؑ کے ہے۔ یہ  
 ہے۔ ہمارے باپ (سید علیؑ) کے منبر کے۔ "ہم آپ کے دوا کرتے ہیں  
 ہمارے خدا کے قسم یہ شہید ہے۔ باپ کی ہے۔ چہ آپ کے ہیں بچہ رگو میں حجاب  
 اور رہا ہے۔"

یہ ہے اب تعظیم علیؑ کا مقام ہے

### مکرم اہل بیت حضور ﷺ کی ولایت ہے

حضرت سید الشہداء ہے۔ سید علیؑ کے ہیں تو یہاں ہے۔

حضرت علیؑ کے وہ ماں کے ہیں۔ وہ بیٹے کے ہیں۔ یہ ہے۔  
 علیؑ کے ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔  
 حضرت ابوبکرؓ کے ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔  
 کے لئے شہید تھے۔ ان کو شہید ہوا تھا۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔  
 حضرت ابوبکرؓ کے ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔  
 آپ کے عزت و ہر کے ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔  
 یہ صریح کیا ہے حضرت ابوبکرؓ کا عزت میں ہے۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ ہیں۔

### مساوات کی زیارت بھی عبادت ہے۔

یہ عبادت الہی ہے۔ یہ ہے۔



[illegible]

چہا بیوہ، بیوی نہیں بنا سکتی۔ فقیر نے اللہ سے دعا کی کہ اسے اپنے بھائی کے ساتھ رہنے کا موقع ملے اور وہ بھی اس کے ساتھ رہیں۔

## مضور کی خوشی میں خوشی



کتاب بیانیہ ہے۔

قرب الی اللہ کے لئے قربانی رسول سے قرابت و تعلق



[illegible]

”اب پہلا قریب ہے محبت کے قریبوں میں۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمارے پیش + میت ۔ نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ہی بھیجی ۔ جا رہی تھی ۔  
میں اس وقت ہاں کے میں بیٹھے تھے ہمارے پاس کے تھے اور وہ حضرت عباس کے پاس کے تھے ۔  
میں نے ۔ ہاں اب اس عمل کو چھوڑنا ۔

اہل بیت کی عیادت وزیرت عبادت ہے

حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہی بات کہیں سے کہیں نہ ملے گی۔ اس نے خدائے برہمن

ہاں یہ سچ ہے کہ حضرت سیدنا علیؑ ہمارے بھائی ہیں۔ حضرت سرور  
عالمؑ ہیں۔ اور ہمارے باپ معلم ہیں۔ لیکن شجرہ نسب سے فرما رہی ہے کہ ہمارے  
بائپ ہیں۔

مسورہ علیہ السلام سے کہیں وہ نہ جوں یہاں رہو، میں نے اپنے لئے تجھے ہر مسجد میں بھی پرستار بنادیا ہے۔

میں نے جسے اب اس کا نام دیا ہے، تمہاری دعاؤں کے پائے ہوئے مجھے پاگل بنا کر رکھتا ہے۔ شکر ہے کہ وہ بدنام نہیں ہو سکتا۔





ہل ہٹ نے غلافوں سے پڑھائی جاتی ہے — یہ وہی کہ جس کی کشش کے اثر میں ہے  
وہ ذرات جو اس کے پاس ہیں۔

قربت رسول ﷺ سے پہنچنے والی تکلیف کو تکلیف ہی نہ جانا

جستہ ہمارا، لکھنؤ دیوانہ کی شہر سے جس میں اہل چرب میں، داناں و محرمات راستے ہیں  
 مٹانے کے لئے یہ نیکو کام کیا گیا ہے۔ اور ہماری عمر میں بھی اس سے بڑے کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔  
 وہ دن آئے کہ ہم نے اپنے آپ کو اس وقت سے پہلے ہی میں دیکھا۔ جو ٹیٹی کر رہے  
 ہیں۔ ٹیٹی کی موت ہو گئی۔

امود باليه واليه هرتفع سوطا من حمى الا وفه جعسه فى حلب  
لغرابه من رسول الله

اہل بیت کی تکریم میں حضور ﷺ کی تکریم ہے۔

حضرت امام غفرلہ، صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اے لوگو! تم میں سے ہر ایک شخص کو چاہیے کہ اپنے آپ کو اللہ کی خدمت میں پیش کرے اور اللہ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کرے۔“

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اے لوگو! تم میں سے ہر ایک شخص کو چاہیے کہ اپنے آپ کو اللہ کی خدمت میں پیش کرے اور اللہ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کرے۔“

محمد ﷺ کا یہ فرمان ہے کہ ہر شخص کو چاہیے کہ اپنے آپ کو اللہ کی خدمت میں پیش کرے اور اللہ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کرے۔

امام اعظم اور اہل بیت

۱۔ مصلحتیں میں ہر قسم سبب کی مداخلت الی بیت و چارے کے لئے ہے۔

وفد کے امام الاعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے مناسبتیں مولانا  
اہل بیتہ الطاہرین و عسکریین علیہ السلام سے منسوب ہیں  
والطاہرین حتی قبل انہ یبعثوا فی المشرق منہم فی ایامہ نبی یشیر

الف درهم دقة واحدة كرامة له وكان يأمر أصحابه برعايته أحواله  
ويحقيق أموره والاقص لا تأمرهم والأهمل بأمرهم في

مذہب تحقیق نامہ عقلمن و عابدین رضی اللہ عنہم اہل بیت کے ہستی و ہستیوں میں ہے۔  
 ہمارے اہل بیت کے لیے یہ ایک عظیم سرمایہ ہے۔ ہمارے اہل بیت کے لیے یہ ایک عظیم سرمایہ ہے۔  
 ہمارے اہل بیت کے لیے یہ ایک عظیم سرمایہ ہے۔ ہمارے اہل بیت کے لیے یہ ایک عظیم سرمایہ ہے۔  
 ہمارے اہل بیت کے لیے یہ ایک عظیم سرمایہ ہے۔ ہمارے اہل بیت کے لیے یہ ایک عظیم سرمایہ ہے۔  
 ہمارے اہل بیت کے لیے یہ ایک عظیم سرمایہ ہے۔ ہمارے اہل بیت کے لیے یہ ایک عظیم سرمایہ ہے۔

امام شافعی اور حب المل بیت:

ہمارے ماضی پر مبنی و معلوم ہے۔ "فصل ۵" ماحولیات میں حقیقت میں فصل ۵ کا نام ہے۔  
 نہیں ہے۔ یہ فصل ۵ کا نام ہے۔ فصل ۵ کے نام کے ساتھ ہی ہے۔ یہ فصل ۵ کا نام ہے۔  
 اس کے ساتھ ہی ہے۔ یہ فصل ۵ کا نام ہے۔ یہ فصل ۵ کا نام ہے۔

قالوا تو فحسبنا؟ فليس كذلك  
ما ابرهمن ديبى ولا استغنى

بہارِ نبویؐ و حیدرِ ہمامیؑ

اگر کسی نے حب الوطنی رکھا      وہی      ارضی العبادۃ ہے

ترجمہ دوست چاہے میں بھی جانتا ہوں۔ میں نے کہا کہ میں نے کبھی نہیں سنا ہے کہ یہ عقیدہ کیا ہے۔

1. *W. b. b.* 2. *W. b. b.* 3. *W. b. b.* 4. *W. b. b.* 5. *W. b. b.* 6. *W. b. b.* 7. *W. b. b.* 8. *W. b. b.* 9. *W. b. b.* 10. *W. b. b.* 11. *W. b. b.* 12. *W. b. b.* 13. *W. b. b.* 14. *W. b. b.* 15. *W. b. b.* 16. *W. b. b.* 17. *W. b. b.* 18. *W. b. b.* 19. *W. b. b.* 20. *W. b. b.* 21. *W. b. b.* 22. *W. b. b.* 23. *W. b. b.* 24. *W. b. b.* 25. *W. b. b.* 26. *W. b. b.* 27. *W. b. b.* 28. *W. b. b.* 29. *W. b. b.* 30. *W. b. b.* 31. *W. b. b.* 32. *W. b. b.* 33. *W. b. b.* 34. *W. b. b.* 35. *W. b. b.* 36. *W. b. b.* 37. *W. b. b.* 38. *W. b. b.* 39. *W. b. b.* 40. *W. b. b.* 41. *W. b. b.* 42. *W. b. b.* 43. *W. b. b.* 44. *W. b. b.* 45. *W. b. b.* 46. *W. b. b.* 47. *W. b. b.* 48. *W. b. b.* 49. *W. b. b.* 50. *W. b. b.* 51. *W. b. b.* 52. *W. b. b.* 53. *W. b. b.* 54. *W. b. b.* 55. *W. b. b.* 56. *W. b. b.* 57. *W. b. b.* 58. *W. b. b.* 59. *W. b. b.* 60. *W. b. b.* 61. *W. b. b.* 62. *W. b. b.* 63. *W. b. b.* 64. *W. b. b.* 65. *W. b. b.* 66. *W. b. b.* 67. *W. b. b.* 68. *W. b. b.* 69. *W. b. b.* 70. *W. b. b.* 71. *W. b. b.* 72. *W. b. b.* 73. *W. b. b.* 74. *W. b. b.* 75. *W. b. b.* 76. *W. b. b.* 77. *W. b. b.* 78. *W. b. b.* 79. *W. b. b.* 80. *W. b. b.* 81. *W. b. b.* 82. *W. b. b.* 83. *W. b. b.* 84. *W. b. b.* 85. *W. b. b.* 86. *W. b. b.* 87. *W. b. b.* 88. *W. b. b.* 89. *W. b. b.* 90. *W. b. b.* 91. *W. b. b.* 92. *W. b. b.* 93. *W. b. b.* 94. *W. b. b.* 95. *W. b. b.* 96. *W. b. b.* 97. *W. b. b.* 98. *W. b. b.* 99. *W. b. b.* 100. *W. b. b.*

واحد من بنات خيبر واليا

ياراك يا قاف بالمحصب من هوى

فقط کلماتهم الخواب امانت

سحراً ذا خاص الدجج الى هي

وَأَتَيْنَاهُ مِنْهُ خَمِيرًا مِمَّا يَلْبَسُونَ

میں نے اُچھت پھریں اُسی پھریں اُسی پھریں

یہ کائنات فصاحت ہے، یہ فصاحت

فلمشهد بطلان أبي واخشي

[illegible][illegible]

لا يؤمن أحدكم حتى يكون أحب إليه من والده وولده وإبنه  
أحمد بن

۱۰ فرہاد ارجوس التعلیٰ نے فرہاد کی موت پر بے ہوش ہوا۔ یہ کہہ رہا تھا کہ میں فرہاد کی موت پر ہنس رہا ہوں۔  
۱۱ محبت کا غم۔۔ میں میں محبت میں ہوں میں محبت میں ہوں میں محبت میں ہوں میں محبت میں ہوں۔

تو نے کہا : "میں نے بھی یہی سنا ہے۔" پھر وہ نے کہا : "میں نے بھی یہی سنا ہے۔"





وہ کہتا ہے کہ میں نے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ میری زندگی میں جو بھی کام کرے وہ میری اصلاح کے لیے ہو۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ میری زندگی میں جو بھی کام کرے وہ میری اصلاح کے لیے ہو۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ میری زندگی میں جو بھی کام کرے وہ میری اصلاح کے لیے ہو۔

احمد بن فضیل کا مصیبتوں سے علی گارذ

اور ماموں جی جلدی کے منقلب مہر کا تو۔۔۔ سہاگہ بہ زہرہ پی تاکہ جس حصہ میں پہنچے۔

وَيَسْأَلُ فِي الدِّفَاقِ عَلَى رِضَى اللَّهِ عَنْهُ عِدَّةٌ مِمَّنْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْهُمْ  
أَوْ كَثُرَ خِلَافُهُ وَدَامَ الْأَمْرُ فِي عَهْدِ الْمَوْتُوكِ قَدْ كَثُرَ الصُّعَى فِي ذَلِكَ  
الْأَمَامِ أَمَّا دَلِيلُ سَبَبِ الْأَسْلَامِ إِذْ كَانَ الْمَوْتُوكِ مَاضِيًا أَيَّ مَنِ الْمَوْتُ  
مَاضِيًا مِمَّنْ الْعِدَاؤُهُ وَبُصْعُونَ قَدْ فَكَانَ أَحَدُهُمْ حَرِّدَ أَقْوَالِهِمْ وَبَدَأَ  
خِلَافَهُ مِمَّنْ وَمُضَاقِقِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيَقُولُ "إِنَّ أَخْلَافَهُ لَهُ ثَرِيصٌ تَلِيًّا بَلَى  
عَنْ رِضَاهَا" وَيَقُولُ عَلَى إِنْ أَحْبَبَ طَالِبٌ مَنِ أَهْلَ الْبَيْتِ لَا يَقَاسُ بِهِمْ  
أَحَدٌ وَيَقُولُ مَا لَا حَرْبَ مَنِ الْخِصْمَانِ مَنِ الْأَسْبَابِ لَا يَحْتَاجُ مِثْلَ  
مَا يَحْتَاجُ رِضَى اللَّهِ عَنْهُ .

میرا دل عیاں سے لٹی رہی بدستور ظاہر ہے خدہ و بے . تے تھے مگر  
 طہی میں آپ کے شان میں شمع . ہاں تا یہ دل کو دیا موبائل مہاں تا تو . میں و مر  
 میں دھڑکتی ہے یہ عکس شمع کی جانی تھی یہ عکس موبائل بھی نامی تھا بوسہ سے طہی کی  
 شمع کے جہر . شمع ورتے آپ یہ عکس . مے تھے وہاں سے ہی ہاں تا جب جیتے

انتخاب ملی ہیئت کی تصویریں درکارا شدہ دفاتر

—

۱۰. این جدول (۴۰) و ضمیمه (۴۸)



## حضرت امام علی رضی اللہ عنہ کی سات حدیث

ماہنامہ تارکس میٹراپولس میں ہے ۔

حضرت امام علی رضی اللہ عنہ کی سات حدیثیں ہیں جن کی ایک ایک حدیث ایک ایک باب ہے۔  
 پہلی حدیث: کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: "مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنْ حَقِّهِ فَلْيَقُمْ بِهِ"۔  
 دوسری حدیث: کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: "مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنْ حَقِّهِ فَلْيَقُمْ بِهِ"۔  
 تیسری حدیث: کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: "مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنْ حَقِّهِ فَلْيَقُمْ بِهِ"۔  
 چوتھی حدیث: کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: "مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنْ حَقِّهِ فَلْيَقُمْ بِهِ"۔  
 پانچویں حدیث: کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: "مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنْ حَقِّهِ فَلْيَقُمْ بِهِ"۔  
 چھٹی حدیث: کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: "مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنْ حَقِّهِ فَلْيَقُمْ بِهِ"۔  
 ساتویں حدیث: کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: "مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنْ حَقِّهِ فَلْيَقُمْ بِهِ"۔

## سلسلہ ذہب

حدیثی ایہی سیدنا الامام موسیٰ الکاظم علیہ السلام سیدنا الامام جعفر  
 الصادق علیہ السلام سیدنا الامام محمد باقر علیہ السلام سیدنا الامام علی  
 زین العابدین علیہ السلام سیدنا الامام ابی عبد اللہ جعفر علیہ السلام  
 رسول النبی علیہ السلام سیدنا امیر المومنین علی علیہ السلام صاحب روضی  
 اللہ علیہ السلام حدیثی حدیثی وفردہ جیسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱. مجموع = ۱۸، تعدادی = ۱۵ به سید محمد حسن خان جباری<sup>۲</sup> در علم<sup>۳</sup>



وَأَمِیْ دَوِیْ الْفَرَسِ حَقِّهٖ

قبر وراثت میں دوسرے کا حق

جو میں نے اپنے غم میں دوسرے کی کتاب نہت سے پیش کیا ہے وہ میرا ہے یہ وہ کتاب ہے  
جس میں میرا حق ہے وہ میرا ہے یہ میرا ہے یہ میرا ہے یہ میرا ہے یہ میرا ہے یہ میرا ہے  
یہ وہ ہے جس کا میں نے میرا ہے یہ میرا ہے یہ میرا ہے یہ میرا ہے یہ میرا ہے یہ میرا ہے  
وہ میرا ہے وہ میرا ہے وہ میرا ہے وہ میرا ہے وہ میرا ہے وہ میرا ہے

میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے  
میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے  
میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے

میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے

میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے  
میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے  
میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے

میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے  
میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے  
میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے

غیروں کی عیاری ایسوں کی سادگی پائے زخمی

میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے  
میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے

میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے میرا ہے







.....

نامہ قلمس پیش کیا جس سے حضرت امام صاحب کو اندہاں ہوا۔ آپ ہٹا کر قلمس کی جا رہے ہیں۔  
 یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے تو میں آپ قلمس سے رہا ہوں۔

## تاریخ ولادت

80 حج کی مجلس ولادت حضرت علامہ سے ہوا۔ شیخ ابوالفتح نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 میر ابو مہین بدایلی قلمس کی جا رہے ہیں۔ شیخ ابوالفتح نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 حضرت امام عظیم حلقہ ولایت حیدرآباد کے تھے۔ شیخ ابوالفتح نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 والد حضرت سے ہاتھ بچا، فرمایا کہ صحابہ کرام میں سے حضرت علیؑ کا ایک شخص بھی بطور چار صدیق ہیں۔ یہ ہے کہ  
 عرب کی شہر میں شیخ ابوالفتح کی جا رہی ہے۔ شیخ ابوالفتح نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 حضرت امام عظیم حلقہ ولایت حیدرآباد کے تھے۔ شیخ ابوالفتح نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت

## امام صاحب کو اثر عقیدت پیش کرنے والے انہماک

امام عظیم رحمہ اللہ علیہ کے جانب پر قریب ہوا۔ شیخ ابوالفتح نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 قلمس ہیں۔ امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 یہ ہے کہ امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 نائب ہیں۔ امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 قلمس ہیں۔

ہم کتاب میت کے چار صدیق عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 ہے کہ امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 (۱) امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت  
 (۲) امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت امام عظیم نے بیان کیا کہ چار صدیق اور حضرت

- (۳) ہمارے لکھنے کو دیکھیں اس میں اللہ تعالیٰ کی  
( تاہم دوسرے )
- (۴) ہمارے دوسروں کے لئے بھی یہ سب کچھ  
( تاہم دوسرے )
- (۵) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۶) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۷) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۸) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۹) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۰) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۱) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۲) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۳) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۴) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۵) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۶) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۷) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۸) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۱۹) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۲۰) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۲۱) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )
- (۲۲) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے  
( تاہم دوسرے )





تو اس علی کے مرثیے میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے درخت کا نام عظیم و عباد میں  
 مرثیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قصبہ پر عمل کرتے تھے ،  
 "ہیں یہ درختوں کے سے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے تھے اور چاہے عظیم کا عظیم  
 و حب القلوب اور حب "۔

## امام صاحب کی حضرت علیؑ سے روایات

چنانچہ حضرت امام عظیم جو سینہ کے بکھرے ہوئے حقیقی و پایدار علموں میں ہیں آپ سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 کے مہذب عربوں و ملوک روایات میں حد و کم بیش ۵۸ ہیں اور امام محمد بن اسحاق آپ علیؑ کے روایات  
 میں سے ۴۶ روایات ہیں جن میں سے سب سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے تھے حضرت امام عظیم بن یونس نے ان روایات میں

## مشاجرات میں سیدنا علی المرتضیٰ مجتہد مصیب

امام عظیم کے روئے میں سیدنا علی المرتضیٰ نے جو روایات بیان کی ہیں ان میں حق و سچ ہے کہ علیؑ نے  
 ہر کسی کی جانب سے تھا اور حضرت علیؑ نے ہر بندہ سے یہی کیا ہے کہ وہ ان کی باتوں میں حق و باطل کا فیصلہ نہ کرے جیسا کہ اس کو  
 ہر بعد میں سے کوئی جوڑ نہ تھا۔ چنانچہ امام عظیم نے کہا ہے کہ آپ سیدنا علیؑ کا مصیب ہر حال میں  
 ہے۔

قال ما من أحد نبيا إلا وعي أوسي بالحق منه ولولا ما سر عبي قبيح  
 ما علم أحد كذب السيرة في المسلمين ؟

ترجمہ: وہاں حضرت علیؑ کے سوا کسی نے حق و باطل میں علیؑ کے خلاف ہر صورت  
 میں جو سیدنا علیؑ کے عمل پر نہ ہو تو اس کا یہ حال نا اعلیٰ نہ ہوتا

یہ روایت پر رشادہ فرمادے

لا شك أن أمر المؤمنين إنما إنما قبل طاعة و بربر بعد أن

## باعاد و خفاء ۲

بشر میں مومنیں سید علی مرتضیٰ سے بہت سے وہاں سے تھیں

سب بہت سے بہت سے جہاں سے تھیں۔

پس ہر مومن نے اپنے اپنے حال کے مطابق اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا

فقدان سار قس فیہ بالعدل و اھو عدم المسمی السہ فی قس

ھل البھی

سب سے علی کا وہاں سے تھیں کہ سب سے سب سے تھیں

تقیق سے کام تھے۔ ہل سے اپنے اپنے کام سے تھے

وہاں سے جمہور کا عہد تھی۔ سب سے تھیں

ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔

ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔

سب سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔

وہاں سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔

سب سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔

سب سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔

## سیدنا علی المرتضیٰ کا درجہ فضیلت

سب سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔

ابہ کان یصل الشیخین ثم الحسنوا فقال اھل وہی روایہ

بھی الامام علی ثم عثمان و قال اکثرھم عنہم ثم علی و ھو

الأصح فی مذهب الامام ثم العشرہ المبشرہ ثم اھل بھر

سب سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔ ہل سے تھیں۔



مٹاں علی میں کس فصل ہیں، فصل ہاتھوں کے عطر علی، کیفیت وہی در  
ہم صاحب سے بھی جو رویت علی کے من میں پیدا مٹاں علی، کیفیت  
ایسے ہیں جو ہیں ہم نظم کا بیج، حب سے بھر کر پیش ہوئے علی در۔

## اتباع علی کرم اللہ وجہہ

سیدنا علیؑ کا ہم صاحب کے ہاں قصہ، علیؑ کے بعد وجہ کا تعلق مٹاں علیؑ کے کلمہ کی علامت  
وہاں میں چرنا علیؑ کی رویت و دے وانی ہے تھے بڑے خال و انہیں بھی چاہی ہیں۔  
ہم نظم میر کے بعد، قل و میں نے تھے من پس مٹاں علیؑ کے چاہوں میں،  
یہ بڑا چھوٹا ہو گیا ہے حضرت علیؑ، اللہ وجہ سے رویت ہوئی ہے مٹاں علیؑ کے بعد  
چاہوں میں، یہ تھے تھے کس سے میں بھی تاروں  
مٹاں علیؑ کی رویت ہے، حضرت علیؑ کی چاہوں میں تھے، ہم نظم کے شہ  
وہاں یہ حضرت سیدنا علیؑ کی چاہوں میں تھے، ہم نظم کے شہ  
مٹاں علیؑ کی چاہوں میں تھے، ہم نظم کے شہ  
وہاں یہ حضرت سیدنا علیؑ کی چاہوں میں تھے، ہم نظم کے شہ

مٹاں علیؑ کی چاہوں میں تھے، ہم نظم کے شہ  
وہاں یہ حضرت سیدنا علیؑ کی چاہوں میں تھے، ہم نظم کے شہ  
مٹاں علیؑ کی چاہوں میں تھے، ہم نظم کے شہ  
وہاں یہ حضرت سیدنا علیؑ کی چاہوں میں تھے، ہم نظم کے شہ

## سیدنا علی المرتضیٰ کا دفاع

وہاں یہ حضرت سیدنا علیؑ کی چاہوں میں تھے، ہم نظم کے شہ  
وہاں یہ حضرت سیدنا علیؑ کی چاہوں میں تھے، ہم نظم کے شہ

سے چند ہی کے امر حروف میں آں روح علیہ وسلم آں نصیب و میں آں سے بعد دیگر و سن حالت جلد س  
 کے بھی عثرات ہوئی یہاں تک کہ یہی س وہی نقل و خطبات آں شہادت علیہ س کے ہاں نام پیرا بھی  
 آں و پچاوت متصور ہوتا س کہ کے مدح آں پ کا آں شہادت علیہ نام س آیتے بعد قابل شمع س پاتے ہ  
 و بیت یوں کے عثرات س نصیب آں صریح عثرات سے ہ کے میں آں پ کہ وہ بھی سب شہادت علیہ کا  
 نام پیرا ہوتا ہاں سب یہ آیت علیہ آئے ہاں آں کے آں۔

وکان ہو اُمیہ لا بدکر عندہم عی وکل من ذکرہ عندہم  
 عاقبہ وکانب العلامة فیہ اں بقوہ "فان الشبح کدا وکب  
 بحسن البصری ادا ذکرہ قال ابو ریب کدا ہ

آں کے ہاں حکومت آں شہادت علیہ نام بھی میں آں چاہی ہ بھی س کا  
 نام پیرا س کہ آں کے پچھلے ہائی و اہل علم س کا نام پیرے ی کے ہاں  
 ہاں مت ش یہ ہاں آیتے آئے ہاں آں ہاں آں سب ہ  
 ہاں آیتے آئے۔

یہ آں کے رہا ہاں میں عمر قوں کے رہا میں پیرا علی ہاں وہ ہاں نام پیرا ہاں آں آفرین ہ  
 تا بہ رہا ہاں ششم ہی کا خاصہ ہے۔

ہاں وری مراقب میں واقعہ نقل کر آئے ہوئے نہیں ہیں۔

قال کان ہو اُمیہ یحبون المتیاء للالنا، ہدعانی واحد منہم  
 فصا ہ نعمان ما بقول اُنب فاسرجع و فلب ہدا اول  
 مدحہیب کیف لا اُفوں ما اُدیں بہ و قولی فیہا قول عی و ہو  
 اُمیہ لا بدکر عندہم علی ولا یعموں برایہ فلب  
 قال ہدا فلب عی ایں آبی حدایت ذکر محمد بن مائل  
 بہ بن ہبہ رادفہ و قال بأی الموبین ناخذ اُنب قال فلب  
 ہمد عی فصل ہن عی ہکی جری عی اُخذ



ہے وہ۔ جس کی سے ہا عینیں کے تھوڑے سے مام صاحب سے ' ہاؤنٹم ٹیٹے  
 قتل لانا چاہتے وہ مزاحمت۔ ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم۔ یہاں سے ہاؤنٹم سے  
 فرما۔ یہاں بات پر ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 مام کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 یہاں سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 مام کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 حورب الحکیمہ" کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے

ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 ن کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے

## خاندان نبوت سے رشتہ شاگردی

حضرت ہام عظیم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 بھی رہتے تھے یہاں سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے  
 کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم کی سے

حضرت زبیرؓ سے علی تعلق

حضرت زبیرؓ سے علی تعلق

.....  
 سے تیار ہوتے ہیں اور دھڑک رہے ہیں۔ محنت کا جی ملتا رہتا ہے جس کا دل بھرتا ہے۔ آپ قرآن کے بارے میں  
 قرآن کے بارے میں بات کرتے ہوئے ہیں۔

پاب رویت کے مطابق ہاں صاحب حضرت رید کے حلقہ میں ہیں وہ مال کے پانچواں صاحب  
 فرماتے ہیں

شاهد رید بن حبیب کما شاهد ہبہ فہما رابین فہما  
 فہمہ ولہ انہم ولا انسوح حواء ولا ابی فولا لقاہ کا  
 مقطع القریں :-

میں نے حضرت رید بن حبیب سے کہا کہ ہبہ فہما رابین فہما  
 کے مشابہت کا معنی ہے۔ میں نے کہا کہ ہبہ فہما رابین فہما  
 تحریر آں ہاں میں دیکھو کہ ہبہ فہما رابین فہما  
 کے معنی میں ہے۔ ہبہ فہما رابین فہما  
 ان کے معنی میں ہے۔

یہاں سے صاحب روایت مثنوی پہ ماں پر بھی ہے آپ کے دست کے مشابہت ال بیت کے ساتھ  
 یا وہ شہب ماں کے ساتھ ہے یہاں بھی ہے آپ کا پیدائش کے ساتھ ہے یہاں بھی مسلسل رہتا ہے  
 انہیں پے مشابہت ہے یہاں بھی ہے یہاں بھی ہے یہاں بھی ہے یہاں بھی ہے یہاں بھی ہے  
 کے حاصل کی ہے آپ کے ہاں ہے یہاں بھی ہے یہاں بھی ہے یہاں بھی ہے یہاں بھی ہے

وفہاں ابو حنیفہ رحمہ اللہ ہمیں سنانہ عمیں تلقی علامہ  
 قتال اکیت فی معدن العیم ولہمیت فقہاً من فقہائے  
 دالہ بالنسبہ لہم رحمہ اللہ ہمیں سنانہ عمیں تلقی علامہ

ہاں یوحنا نے فرمایا ہاں کے کس سوال کے ساتھ ہیں یہ آپ کے ہاں  
 سے علم حاصل کیا ہے علم کے کان میں م میں تھا وہاں سے فقہاء ہیں

یہ فکر ہے، اس کا سہارا ہے (مذکورہ جگہ پر) اس کی طرف سے

میں نے اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ حضرت امام بیہقی مرتبہ دو تہجے امام حسین سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ مختلف محاسن میں اس کی جماعت کے اور عینہ کی میں بھی حضرت علی سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ حضرت کی مشہور کتاب، امام زین العابدین سے

کان الإمام زید من اکثر آل البيت فلاہید واسئل ایہی

الکوفہ وذاکر من بها من انضواء کعدد الرحمن بن الی بیلی

و کتابی حبیبة النعمان بن قلاب و سبیل لمورث

دوسری روایت ہے

راوی ایہی حبیبة الدی تسعد بالامام سید صاحبہ ہا لکوفہ

علامہ ابی ہشام میں سے حضرت علی سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

## سیدنا محمد بن علی الباقرؑ سے بھی تعلق

حضرت امام باقرؑ سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کے ساتھ اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے



جب کتاب نامہ یا قسط ایک لڑکا ہو تو ماہِ ذی الحجہ کی دس چار سے تپہ ماٹے بیچ دے

چھ مہینہ کتاب میں طے ہو

نامِ عظم  
تس تپ سے میں بائیں درمخت نامہ دینا وہی کا جو س مرتبہ لڑکا ہے

یا مہینہ تپ کا عرصہ

نامہ پاؤ  
عورت

نامِ عظم  
نہا میں راقی شجہ میں عورت کا یا جسہ ماما

نامہ پاؤ  
مرد ہو وہ جسے عورت کا تپ سے

نامِ عظم  
تپ سے ماما نامہ میں تپ میں سے لڑکا ہے چار ماہ یا تپ سے

میں تپ میں عورت کا یا عورت کا تپ سے

نامِ عظم  
چھ ماہ تپ سے ماما

نامہ پاؤ  
نہا

نامِ عظم  
تپ سے ماما نامہ تپ میں سے لڑکا ہے چار ماہ یا تپ سے

لکھنا۔ میں سے تپ سے عورت کا یا عورت کا تپ سے

۔

نامِ عظم  
چھ ماہ تپ سے ماما

نامہ پاؤ  
نہا میں تپ سے ماما

نامِ عظم  
تپ سے تپ سے تپ سے تپ سے تپ سے تپ سے

کے مسئلہ نامہ چار مہینہ کے مہینہ میں تپ سے تپ سے

چھ ماہ تپ سے تپ سے تپ سے تپ سے تپ سے تپ سے

تپ سے تپ سے





تکلیف کا حضرت عمرؓ سے مرہا اور کیا تو جانتا ہے کہ وہ کتنی مرفٹوں کو بے س  
 ں ناں سے غلام بنائے تھے۔ ان کے بیٹے اور بیٹیاں بھی ان کے غلام بن گئے تھے۔  
 انہیں تہذیب سے محروم کر دیا گیا۔ ان کے بچے بھی ان کے غلام بن گئے تھے۔  
 حضرت عمرؓ نے حضرت عثمانؓ سے کہا کہ ان کے بچے کو بچاؤ۔  
 ان کے بچے کو بچاؤ۔ ان کے بچے کو بچاؤ۔

خود ہمارے ساتھ ہمارے بچے ہیں جو ان کی تعلیمات پر شرمندہ ہیں۔ ہمارے بچے ہیں  
 ان کے بچے ہیں جو ان کے بچے ہیں۔ ان کے بچے ہیں۔ ان کے بچے ہیں۔  
 کیا بعد ابی جعفر محمد بن عیسیٰ قد خلی عہ ابو حنیفہ نسألہ  
 عن مسائل فاجابہ محمد بن عیسیٰ ثم خرج ابو حنیفہ فقال لنا  
 ابو جعفر ما احسن ہدیۃ و سمنہ وما اکثر فتنہ۔  
 ہم حضرت امام ابو جعفر محمد بن علی (ہاشمی) کے پاس پہنچے تھے کہ امام ابو حنیفہ  
 شریف سے ہاشمی نے کہا کہ میں نے آپ سے کہا تھا کہ امام ہاشمی سے سب کا  
 جواب دینا امام ابو حنیفہ سے ہے۔ تو امام ہاشمی نے ہم سے کہا کہ  
 ہاشمی نے کہا کہ امام ہاشمی سے ہے۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

وکل مولدًا اٰلہہ اُحدٌ سبھم فتناء العصر و ائمة الحقہ فی محمد  
 الباقر اُحد ابو حنیفہ و کتاب الانار لأبی حنیفہ فیہ ابواب  
 الکثیرہ عنہ و عن اسہ جعفر

ہم نے کہا کہ امام ہاشمی سے ہے۔ امام ہاشمی سے ہے۔ امام ہاشمی سے ہے۔  
 امام ہاشمی سے ہے۔ امام ہاشمی سے ہے۔ امام ہاشمی سے ہے۔  
 امام ہاشمی سے ہے۔ امام ہاشمی سے ہے۔ امام ہاشمی سے ہے۔









.....

۱۲ میں نے امام محمد بن حسنؒ کا صاحب نام کاوش میں باہر پر پڑھنا محنت و مصروفیت تھی۔ امام صاحب نے اپنی کتاب میں جو کچھ لکھا ہے، وہ سب سچ ہے، اور تجھے جابر بن عبد الرحمنؒ کے ہاں شریک کے نام میں سے آپؐ پر من مانتی زبان عنایت کے ثمر میں حدیث کے لئے قویٰ قائلہ ہے، وہ آپؐ پر مانتی ہے۔ پھر سورے شہدات میں وہی کہیں ہو یا وہی کے لئے وہیں کے لئے، کس طرح چاہیں یا مسند کے سب سے پہلے میں مدبر کے ہاشم بن علیؒ کا یہ قید ہے اور حوالہ خاص میں ملتا ہے۔

مصر کے امام احمد بن حنبلؒ میں تمام علماء کے ساتھ علم و باتیاں ہوتی ہیں۔ حضرت عبداللہ بن ابی بکرؓ کا وہ خاص ہے جس میں باقی علماء میں و تپت پیدا ہے۔ مصر کے کئی بھائی شیخ کے نام پر امام صاحب نے لکھا ہے کہ وہ شہداء کے لئے جو حدیث آپؐ میں و مت پر ہے، تجھے و مت کے لئے آپؐ سے تا، جس کا چھوٹے اور بھائی سے مت پر حدیث جس کے سبب تجدید تھی پر منسوب ہے۔ قدس بھی شہداء کے ہی ہاں لکھ دیکھ کہ وہ تنظیم و حرم ہے محمدؐ پر یہ ہم بھی مسند کی نظر کے پاس شہداء ہے۔ حضرت امام صاحب کا حضرت محمد بن حسنؒ کے لئے یہ حوالہ شاید بھی امام محمدؐ کے لئے ہے۔ یہ تصدیق و حیدر میں و نائب بن حیدر علیؒ پر نائب شہداء میں کے لئے ملتا ہے۔

وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَدْ ذَمَّهُ أَبُو

حَبِيبَةَ كَمَا حَذَّاهُ فِي الْمَنَاقِبِ وَكَذَلِكَ ذَمُّهُ أَبُو ذَرٍّ خَاصَّةً

أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَدْ ذَمَّهُ أَبُو

حَبِيبَةَ كَمَا حَذَّاهُ فِي الْمَنَاقِبِ وَكَذَلِكَ ذَمُّهُ أَبُو ذَرٍّ خَاصَّةً

مُسَدِّسِي مَدِينَةِ نَجَفٍ

## مذہب حنفی کے قبولیت میں اہل بیت کا اثر ہے

وَالرَّاهِبُ يَرَى فِي الْمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ شَيْئًا مِمَّا يَرَى فِي الْمَدِينَةِ













ہم نے یہ بھی قائل تھا کہ ۱۰/۲۰ صحت سے ہے۔

نامہ میں مذکور معروف کتاب میں یہ پراش میں ملے گا تو وہ پھر مجھ سے ملے۔  
جیسا کہ ہمیشہ ہمارے کام میں رہا ہے۔

لوسیم انیم بصیر علی صبر یوم سکوا الی احد فلا یسبہ وہو  
مجاہدؑ

رجحتمہ سے متعلق میں بارہا علم ہوا تھا کہ یہ امر کہہ گا کہ وہی ہے کہ  
شعبہ میں سے گا تو یہ امر ہمارے ہاں میں ملے گا۔  
ان میں سے ہیں کہ ہمارے ہاں ہے۔

حضرت امام صاحب کے ہاں مرہوموں میں نہ لکھا گیا کہ وہی ہے کہ  
میں نے اس کے لئے طاقت نہ دینی سے خصوصاً حکومت کی صلاح کے لئے۔  
میں نے خلافت محمد بن علی کو پہنچایا ہے۔  
حضرت یحییٰ بن علی اور اس کے بعد حضرت محمد بن عبداللہ اور حضرت ابو جعفر بن محمد بن علی مدظلہ العالی ہیں۔  
امام کا مگر جہاں امام صاحب کی نظر پڑ جائے وہی ہے۔

ہمدہ فریضۃ لیسب کسائر الفرائض لاق سائر الفرائض یقوم بیدار حل  
وحدہ ہے

مرہوموں کا فریضہ ہمارے ہاں میں ہی ہے۔  
ان کے ہاں ہے۔

میں یہی کہتا ہوں کہ صاحب کے ساتھ میں نے ملے ہیں وہ جاہل ہیں۔  
میں یہی کہتا ہوں کہ صاحب کے ساتھ میں نے ملے ہیں وہ جاہل ہیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اعظم بجهاد کفره عدل  
عبد سبطان جہادؑ



ہوئی سادات برادران صلیح و متجدد ہیں ۔ مائیں تیسرے منقسم رہی ۔ ایت نام سے یہ کہ جس کے  
چاہوں گا ۔ اسے اپنی حقیقت سے بولی سرور کا نہیں ۔

حضرت سیدنا زید کی تائید و نصرت

حضرت ریحانہؑ سے پہلی ملاقات میں امام علیؑ سے امام حسنؑ کی تعریف کی گئی تھی۔ امام حسنؑ نے فرمایا کہ:

ہاتھ کے پچھلے ٹوکوں میں سب سے زیادہ ٹوکس ہے۔ جسے "اے" سب سے زیادہ سہلے ہیں جو "و" سے مراد کا حیاں ہے۔ "اے" کے تحت حد بضم و نیا و است اہل سے لیے جس دونوں کے ساتھ مہمل کے لئے ہیں نے ہمارے خاندان میں سے بہت سی اہل میں تھیں۔

۱۔ اے باہر جیسے بیٹے محمد نہیں مثلاً عربی زبان میں عربی نہیں کہیں گے آپ کے لئے یہی ہے وراثت کا وہ سارا ہے جس کو آپ نے جہاد میں لے کر لیا ہے۔

حضرت زیدؓ کے ساتھ امام صاحب کے رابطے

حضرت ابو بکرؓ نے ہشامؓ کی مدد طلب کی اور حکومت میں صانع و مہر پاپوں میں آپؐ کی طرف سے دعا کی کہ وہ اس شخص کو نصرت و مدد فرمائیں تاکہ اس کے لئے جو کام تھے وہ سب انجام دے سکے۔

کے رسول ربانی میں بھی ایسی حقیقت

نہی! ہمیں اے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کتاب ہماری امت کو فائدہ دے اور ہمیں اس سے نصیب ہو۔ آمین

معاذ اللہ یہ ہے۔ اس بہت ہی نکتہ نگار کی پہلی ہی صفحہ ۱۰۰ میں لکھ لکھ کر دے۔ عام صاحب

مگر ذہن نظروں میں وہ گئے پھر گئے آگے کے واقعات اس خیال کی پوری تصدیق کرتے ہیں۔

بدلی نے سبب اثرات میں لکھا ہے۔

قال وكتب ربه ابي ابي حنيفة فكان ان يمشي عليه فقا وقال لفرسوا  
من انا من الفقهاء قليل له سمعته بن كهل ويريد بن ابي زيد وهاشم  
ابو زيد واهو هاشم الرهاني وغيرهم فقال سب اقوى على الخروج و  
بعث اليه فقال فوالله

ترجمہ حضرت زیدؑ کے پاس یہ آسمان بھی امام اسید حضرت عیسیٰؑ  
میں تمہیں کہ آپ نے اس سے پوچھا یہ حضرت پر گئے پاس تھا میں اس کا ماننا چاہتا  
ہوں سے نہایت علم میں اس سے یہی اپنی حاشیہ پر حاشیہ اپنی وعید میں ہوا  
مجھ میں نہ مرنے کا وقت اس سے آپ نے کہا میں یہاں تک کہ اس سے نہ آتا ہوں

امام صاحب شریعت اس کے بعد فرمایا ہے کہ یہ ہے۔

وهي انصها الدين احلفوا اليه واخذوا منه ابو حنيفة وناجيه بمالي  
كثيراً

ترجمہ حضرت زیدؑ کے پاس آپ نے کہا کہ میں نے علم حاصل کیا ہے میں اس سے  
بہت زیادہ اس سے حضرت زیدؑ بہت سے مال کے مالک ہوں

## آپ کی محبت اہل بیت اہل بیت کے زبان سے

ابو الفرج اسبغی نے جہاں اہل بیتؑ میں حضرت زیدؑ کے بارے میں لکھا ہے۔

حدثني علي بن عباس قال حدثنا أحمد بن يحيى قال حدثنا سعد بن  
بن مروان بن معاوية قال سمعت محمد بن جعفر بن محمد بن  
في الأمانة يقول رحمه الله أبا حنيفة قد احتفظ مودله لمؤلفي مودله زيد  
بن علي

ترجمہ حضرت زیدؑ کے پاس میں نے حضرت زیدؑ سے سنا ہے کہ میں نے



طرح انہوں نے حضرت زہرا سے معاہدہ کیا

معاہدہ کیا گیا۔ میں حضرت زہرا کے ساتھ نہیں لکھا ہے کہ حضرت زہرا نے اس معاہدے سے  
بیزاری ظاہر کی ہے۔

فل لرب لک عسری معبودہ وفودہ سبی حبیبہ مدبولہ فاسیعی بچاؤ  
واصحاب فی الکرواح والصلاح۔

میں نے اس معاہدے کو پڑھا۔ پھر میں نے اس معاہدے کے کچھ حصوں کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف

اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف

یہاں سے وہی معلوم ہوتا ہے کہ اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف

اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف  
اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف اس معاہدے کے خلاف





دوسرے بڑے ماتھورہ امجد تھے جو فاضل و بیٹ میں سادہ سادگی میں۔ جب ان کے چھوٹے بھائی کے ماتھورہ  
 یوں ہی تھے۔ دوسرے بڑے بھائی تھے جو کہ مراد علی کا عظیم بھائی تھے۔ یہ بھی وہی تھے۔  
 دوسرے بھائی تھے۔

ان دو بڑے بھائی کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔

ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔

ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔  
 ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔

ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے چھوٹے بھائی تھے۔



## ابن عسیرہ کی مازش اور امام صاحب کی بصیرت۔

عالمی فطرت میں

عسیرہ، جس میں وہ ایک خاص عرق میں سب تھے، پانچ سو سے تھے تو اس  
 نمبر، عسیرہ کے ساتھ، پانچ سو سے روئے جمع ہوا جس سے وہ ایک  
 ہزار ہوئے۔ اس کی چند جگہ بھی تھے اس نے ہر ایک کو ایک ایک منصب عسیرہ  
 ہزار ہا عسیرہ بھی ہو گئے۔ ان میں سے کئی ایک نے اپنا چاہتے تھے کہ وہ اس  
 نام سے جو جہاں رہ رہے اور یہ ایک ہیٹ لیاں سے کوئی چیز آپ کی جات  
 سے نکلے گا۔ امام احمد نے ہزار ہا عسیرہ سے پانچ سو سے تھے تو اس  
 نصرت میں وہ آپ کا ملک لیا۔ امام عسیرہ کے پاس وہ امام عسیرہ  
 ہزار ہا عسیرہ آپ ہزار ہا عسیرہ کے لئے امام آپ کے مائیں تھے امام عسیرہ  
 ہزار ہا عسیرہ کے پاس یہ ایک ہیٹ لیاں سے پانچ سو سے تھے تو اس  
 صاحب نے فرمایا

لو أرادی ان اعدہ أبواب مسجد واسط لم ادخل فی ذالک فکعب  
 هویرید می ان یکتب دم رجل یصرب سقه وأخیر اد علی ذالک  
 الکتاب فواء لا اد حق فی ذالک ابدال

میرے لئے وہ عسیرہ کے پاس ہزار ہا عسیرہ کے لئے امام عسیرہ  
 لکھیں گے کہ آپ میں یہ ایک ہیٹ لیاں سے پانچ سو سے تھے تو اس  
 ہیٹ لیاں سے امام عسیرہ کے پاس یہ ایک ہیٹ لیاں سے پانچ سو سے تھے تو اس

## امام صاحب کی استقامت

سازشیں ہونے لگیں۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔  
میں نے انہیں دیکھا ہے۔

میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔  
میں نے انہیں دیکھا ہے۔

میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔  
میں نے انہیں دیکھا ہے۔

## امام صاحب کی مکہ ہجرت:

- ۱۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔
- ۲۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔
- ۳۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔
- ۴۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔
- ۵۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔
- ۶۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔
- ۷۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔
- ۸۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔
- ۹۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔
- ۱۰۔ میں نے انہیں دیکھا ہے۔ انہیں چھوڑ دینا یہ سب سے بہتر ہے۔ انہیں آپ دیکھ لیں۔







[illegible]

امام مالک کا فتویٰ:

ہاں، لیکن جو صورت اس سے ماہی کے آپ کے قریب تھی اور جو حدیث کا حال یہ کہ اس کے  
 وہ ہمارے قریب تھے۔ اس کے مطابق ماہی کے کسی یہ کہ وہ بہت حدیث کا  
 لیے یہ بھی وہ اس آپ کے حال سے دور کی اس یہ بھی کہ اس کے بہت حدیث کا  
 نہیں بہت حدیث کے چھوڑ دیا یہ بہت حدیث کا۔ یہ بہت حدیث کے  
 تہی کے مطابق اس کے بہت حدیث کے لیے یہ بہت حدیث کے لیے

مستحق ہمارے ہر کسی کو اس کی حقارت سے ہم پر غصہ ہو گا ہمارا ہر ایک پر غصہ ہو گا۔  
 طرز یہاں سے کسی شخصیت میں بھی اپنے پاس ہر رشتہ ہر ایک سے دوستی ہر ایک کے لیے ہمارے  
 غم کے ساتھ ہے۔ ہر ایک میں ہر ایک کا ہر ایک ہر ایک کے لیے ہے۔ ہر ایک کے لیے ہے۔  
 ہر ایک کے ساتھ ہے۔ ہر ایک کے ساتھ ہے۔ ہر ایک کے ساتھ ہے۔ ہر ایک کے ساتھ ہے۔  
 ہر ایک کے ساتھ ہے۔ ہر ایک کے ساتھ ہے۔ ہر ایک کے ساتھ ہے۔ ہر ایک کے ساتھ ہے۔

ول أبي نافع كذا ما أتت يركب أن الحرميين إذا ما يبعوا لرمي البيعة  
لاهل الإسلام ۛ

نقصان پہنچا کر دیتے ہیں۔ عام حالات کے خلاف صوبہ دارانہ سطح پر ایک  
پریکٹس - وقت کر میں تو تمام اہل عدم کے لیے اس کا عمل معیت ہے۔

حضرت! اس لیے کہ ہم نے اپنی لپٹی سے ہمتی و مالی و بیہوشی کو نکال دیا ہے۔ یہ اس طرح کیا گیا ہے کہ ہمارے پاس ہر کام کا حساب ہے۔ ہمارے پاس ہر کام کا پورا ہے۔ ہمارے پاس ہر کام ہے۔ ہمارے پاس ہر کام ہے۔ ہمارے پاس ہر کام ہے۔

امام صاحب کی کامیاب حکمت عملی

پھر وہی میں ہمارے ابو حسیب سے بھی ہوا ٹیڈ سے ہاتھ بڑھاتے ہی ہمارے منہ پر ہنس پڑتی تھی۔  
 "تجھے کچھ پتہ ہے کہ میں کیا یہ سب کچھ کرتی ہوں؟" "جی ہاں، میں نے سب کچھ سیکھ لیا ہے۔"  
 "ابو سے کہیں کہ وہ بھی یہ سب کچھ سیکھ لے۔"

[illegible][illegible]









تلاش کر رہا ہے

”پہلے دست پر میمنہ محمد سے بن سبائل سے ملتا ہے وہ آپ سے ملے گا۔“  
اسی صبح کا قہقہہ سنا ہے کہ حضرت زکریاؑ کے من سے اس کا قہقہہ نکلا۔ یہ عجرت سے  
پڑا ہوا پڑ پڑنے کی جھنجھکیاں ابرہہؑ کے ہاتھ جو دھچکاٹیں کرتے تھے اس سے آپ نے مرہونہ سے تیر  
دش دیا۔ چھوٹی ملی جھٹکتی ہے۔

خدا بھراہ اسی اسی حبیبہ ایم ابراہیم فطالہ ان اسی برہد  
ہمدالرحمن وانا اصبہ قال لانصبہ

یہ وہ ہے امام ابوحنیفہؒ کے پاس ابراہیمؑ کے من سے ہمارے ہیں۔  
”میرے چہرے کا ساتھ دیا ہے۔“ اس کے من سے اس نے تو امام صادقؑ سے  
کہا تھا کہ۔

ہاں میں نے یہ امام صاحبؒ کے من سے کہنے کے لئے کہا ہے۔

کان ابوحنیفہ رحمہ اللہ علیہ۔ ابراہیم واما مرقہ ماہاتہ

امام زین الدینؑ کے امام زکریاؑ کے من سے کہنے کے لئے بھرتے تھے اور ان کو ان ہیروں کا  
علم دیتے تھے۔

## ابراہیم کے ساتھ شہادت، ہدیر کی شہادت ہے

ابو ابراہیمؑ کے ساتھ شہادت، ہدیر کی شہادت ہے  
ہاں ہے

وقال ابو سحای نقری حبیب لی اسی حبیبہ قضی لہ ہدیر نبی اللہ  
حبیب اصبہ اسی فی الخروج مع ابراہیم بن عبداللہ بن حسن حبیب  
قتل قتال لی قس اذات حبیب قتال عادل فہ یوقتل بوم ہدیر  
وشہادتہ مع ابراہیم خیر لہ من الحیاہ قس فماتہ عک اسی من دال





[illegible]

.....

نفس کے خلاف ہے اور ہمارے اندر بھی شور و طغیان ہے۔ یہ نفس ہے، جس سے ہم میں اہل بیت کے سوا کسی کا وجود نہیں ہے۔ جب اس نے مجھ سے ملنے کے لیے دعا کی تو میں نے کہا کہ میں اہل بیت کے حق میں نہیں آیا تھا، بلکہ میں نے ان کا حق سنا ہے۔ یہ نفس ہے جو آپ کے ہاتھ میں ہے، جس نے آپ کو ان کے لیے بھیجا ہے۔ یہ نفس قابلِ ذمہ ہے کہ وہ آپ کو ملے اور آپ کو دے۔ یہ نفس ہے کہ آپ کو ملے اور آپ کو دے۔

مفسر ہمارے عقیدے مخالف ہے، وہ آپ کی دعا سے کہتا ہے کہ میں دعا کی بات  
 سے ملنے میں کوتاہی حاصل نہیں کرتا۔

ہم نے یہ بھی اہل بیت کے خلاف دعویٰ کیا ہے کہ وہ آپ کا دوست نہیں ہے۔ یہ  
 آپ کے خلاف دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ  
 دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ  
 دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ  
 دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ  
 دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ

کے وہ دعویٰ ہیں کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ  
 دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ  
 دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ  
 دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ  
 دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ  
 دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ دعویٰ ہے کہ وہ آپ سے جدا ہے۔ یہ

## امام صاحب کا عقول و فکر و فکر

اب جب کہ ہم نے اس کے عقول و فکر و فکر کو سمجھا ہے، تو ہم اس کے عقول و فکر و فکر کو سمجھا ہے۔

تو اس کی اظہار مستمم ملتی ہے۔ آپ کو اس سے کیا میں خود ج نہیں ہوے۔ بلکہ آپ کی مسوحویت تھی نہ آپ کو  
مہربانیوں کی حالت رہی ہے بلکہ وہ خود ہو جا رہی ہیں۔ مے اور سے عقل کا پھر ہے میرا میں ہوتے ہیں آپ کے  
مذہب کے معنی میں یہ ثابت ہو گیا ہے۔ ہر مذہب کے مختلف مضمون ہوں یہ پھر یہ ہے کہ ان کیسے کہہ سکتے ہیں  
یہ بات کو مایہ کرتے ہیں۔ اس بار آقا الی الی۔ اس سے ملتی ہے کہ

[illegible]

### حضرت عثمان غنیؓ کا عابدانہ وفات:

اور جیسی سب نہ سبیں بلکہ جس کو جو چاہے وہ پختہ ہو اور جس کو چاہے وہ درجہ ہو جس  
یہ نام لکھا ہو گا وہ سب نہ یہ ہوا اس کو لکھا ہو گا کہ اس کا سب سے بہتر ہے اور اس کا سب سے بہتر ہے ۔  
آپ کی سب سے بہتر ہے کہ اس کا سب سے بہتر ہے کہ اس کا سب سے بہتر ہے ۔

قد صلب الكوفة فخصرت محسن أبي حنيفة ، فدكروا يومئذ من عبد  
فرحم الله قتلى به فرحم وأبي يرحمك الله لما سمعوا أحداً في  
هذا البلد يرحم أبي عثمان بن عثمان عيرك يعرف قصته

میں نے کہا کہ "اگر وہ میرے نکاح سے انکار کر دے گا تو میں وہ چپ سے سہت بخشوں گا۔"  
 وہاں تک کہ وہ میرے لئے ہوا۔ کڑواں میں سے ہوا میں شکر میں وہ چپ ہی  
 نصرت میں کے حق میں رحمت کی راہ کا گئے ہیں اور وہ عجب یہاں نہیں ہی کے ہیں  
 کے چپ ہی تیرے رحمت و احسانیت کا نام ہے۔

یہ وہ دھرتی فخر ہے جو اے بے بہتوں! تم میں ہو، جو امتیازی و مرتفع محض و محبت اس کے۔

وہی ہے کہ ہر عمر کا محبت و سب کے جانوں میں ہے، مہربان رہے، اصناف حقیقت و مسد قلب بھی نہ

نے دیکھا ہے۔

## امام صاحب کا حکیمانہ طرز تبلیغ

جب ہا قلب میں پہنچا تو آپ نے اس کے غریبوں میں رہیں مثالیں طرح موندی ہے

وہ جس پہنچا تو اللہ عزوجل نے اس کو جو دیکھا ہے اس کا ایک حصہ ۱۲۰۰

خداوند نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

تو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

تو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

مثالیں

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

پہلے غور سے اس بات پر غور کیا کہ اس شخص کی زندگی میں کیا تبدیلیاں آئی ہیں۔

بنو عباس کے طرف سے اہل

[illegible][illegible]

امام صاحب کا تحفہ عزیمت

[illegible]











ہامہ کا بیٹا محمد بن حارث بن ابی اسد بن ہاشم بن عبد مناف بن قسریہ بن کلاب بن مرہ بن کاعل بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کدہ بن عدنان بن آدم بن نوح علیہ السلام تھا۔ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کی نسبت انبیاء و ائمہ کرام کی ولادت ہوئی۔ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کی نسبت انبیاء و ائمہ کرام کی ولادت ہوئی۔ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کی نسبت انبیاء و ائمہ کرام کی ولادت ہوئی۔

ہاشم بن عبد مناف بن قسریہ بن کلاب بن مرہ بن کاعل بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن معدی کدہ بن عدنان بن آدم بن نوح علیہ السلام تھا۔ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کی نسبت انبیاء و ائمہ کرام کی ولادت ہوئی۔ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کی نسبت انبیاء و ائمہ کرام کی ولادت ہوئی۔ آپ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کی نسبت انبیاء و ائمہ کرام کی ولادت ہوئی۔

ابوہا کاں تبعہ المصور عیسیٰ ابی حنیفہ بن معرقہ بن حصہ ابیہ لہم خرج  
ابراہیم بن عبد اللہ بن حسن بالنصرۃ ذکریہ ابی ابا حصہ والا عیشی  
بخاضبانہ من الکوفہ

فکذب المصور کتابی لسانہ احدثہما ابی الانصاری و ذخرالی  
ابی حنیفہ من ابراہیم بن عبد اللہ بن حسن و بعض یقما من یثقی  
بہ

فمن حسن الانصاری بکتاب احدثہ من الرجل و مرأہ لہم فاطمہ  
الساد و لرجل بعیر فذل لہ ما ردت بہما فال فل لہ انہ رجل من  
جسی ہاشم و انہم کلکم بہ احباب و السلام و اما ابو حصہ فذل الکذاب  
و احادیثہ عنہ فہم قول فی نفس ابی حنیفہ حتی فعل بہ ما فعل لہ















فہرست مراجع و مصادر

نمبر شمار	نام کتب	موضوع	نام مصنف
	قرآن مجید		
۱	اجماع نظام البشر	تفسیر	امام احمد بن حنبل
۲	مفسرہ صمدی	"	مولانا قاضی شامی مدظلہ العالی
۳	تفسیر احمد بن حنبل	"	امام شعبہ الدیوب مدظلہ العالی (۳۰۰ ج)
۴	جامع صمدی	حدیث	امام ابو نعیم
۵	جامع الصحاح	"	امام شریف الدیوب مدظلہ العالی
۶	جامع صمدی	"	امام شریف الدیوب مدظلہ العالی
۷	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۸	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۹	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۱۰	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۱۱	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۱۲	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۱۳	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۱۴	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۱۵	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۱۶	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۱۷	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۱۸	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۱۹	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم
۲۰	جامع صمدی	"	امام ابو نعیم

شماره	نام کتب	موضوع	نام مصنف
۱۹	صحیح المسلم	»	ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری
۲۰	موطأ امام محمد	»	امام محمد بن الحسن القشیری
۲۱	کتاب الآثار	»	»
۲۲	شرح غنیة المفرد	فقهاء	امام ابن ابی العز الحنفی
۲۳	شرح الفقہ الاکبر	»	امام ملا علی قاری الحرمی
۲۴	شرح غنیة المفرد	»	امام ابن تیمیہ آنسو و غلیل هراس
۲۵	احقاده الحنفیہ	فقهاء	محمد صبور بخاری
۲۶	الامامة فی تاریخ الامم السادة	تاریخ / مناقب	امام یحییٰ بن حسین الحارونی الحنفی (۳۳۳ م)
۲۷	الایمان فی تضاعف التواضع الایمان التواضع	»	امام یوسف بن عبد اللہ بن عبد البر المالکی القرطبی (۴۵۳ م)
۲۸	الاستجاب	»	امام شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السخاوی (۶۰۴ م)
۲۹	الامام زعم	»	امام ابو زهره
۳۰	الامام الصادق	»	»
۳۱	امام زعم بن علی المفسر علیہ	»	شریف الشیخ صالح احمد الخطیب
۳۲	اختیار الی حنیفہ و الصحابة	»	امام تاجی بن عبد اللہ حسین بن علی الصیمری (۳۳۶ م)
۳۳	ابو حنیفہ	»	امام محمد ابو زهره
۳۴	التجارت الحسنان فی مناقب الی حنیفہ النعمان	»	امام محمد ابن جریر طبری

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۳۵	الصواعق المحرقة	"	"
۳۶	الریحیہ	"	آحمد محمود دہلوی
۳۷	البحر فی خبر من طر	"	الامام محمد بن احمد شمس الدین الدہلوی (۷۲۸ھ)
۳۸	المختصر فی تاریخ الملوک والامم	"	الامام ابو القریح عبد الرحمن بن علی ابن الجوزی (۵۹۷ھ)
۳۹	اشافی	"	امام محمد ابو زمرہ
۴۰	ابن خلیل	"	"
۴۱	الکواکب قدسیہ فی تراجم لسادۃ السوفیہ	"	الامام زین الدین المتادری
۴۲	الہدایہ والتمایہ	"	الامام غیاث الدین اسماعیل بن کثیر (۷۷۳ھ)
۴۳	الصحیح المہمل الی مباحث لآل والاعمل	"	مولانا موتی خان رحمانی الیازی
۴۴	تخصیص الصغیر فی مناقب آلی علیہ	"	الامام جلال الدین سیوطی
۴۵	تذکرہ	"	مولانا ابوالکلام آزاد
۴۶	تذکرۃ الحفاظ	"	الامام محمد احمد شمس الدین الدہلوی (۷۲۸ھ)
۴۷	سیرۃ ابن اسحاق	"	الامام محمد بن اسحاق بن یسار المظنی المدنی (۱۵۱ھ)
۴۸	عشق حدیث	"	مولانا سرفرخ الزخاں صاحب، قصور
۴۹	سیرت امیر اربعہ	"	قاسمی طہر مبارک پوری

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۵۰	تورق زبیر بن علی	»	ناجی حسن
۵۱	تاریخ بغداد	»	الحافظ ابی عمر احمد بن علی الخلیب
۵۲	تاریخ طبری	»	الإمام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری (۳۱۰ھ)
۵۳	ما یک	»	الإمام محمد ابوزحرہ
۵۴	رد المحتار فی مناقب الصحابہ والقراء	»	الإمام محمد بن علی الشوکانی
۵۵	کتاب الشفاء	»	قاضی عیاض المالکی
۵۶	کتاب الام	»	الإمام محمد بن ادريس الشافعی
۵۷	فرامہ المسلمین	»	شیخ الاسلام ابی اسیم بن محمد بن ابو یوسف الجوزی لخراسانی (۳۰۷ھ)
۵۸	مکتوبات مجدد الف ثانی	»	شیخ احمد سرہندی
۵۹	مناقب ابی حنیفہ	»	الإمام شمس الدین محمد بن احمد الذہبی
۶۰	مناقب ابی حنیفہ	»	الإمام ابو الفتح بن احمد ابی (۵۲۸ھ)
۶۱	مناقب ابی حنیفہ	»	الإمام حاکم الدین ابن ابی الیاس المعروف بالکروبی (۸۴۷ھ)
۶۲	مقاصد الطالبین	»	الإمام ابو الفرج علی بن حسین الہمدانی القرطبی (۳۵۶ھ)
۶۳	مناقب علی و الحسنین و ابھیما فالرہ الرحماء	»	ابو تور محمد ابی علی بن علی

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۶۵	مناقب قاضیؒ	"	مولانا سید احمد حسن منہاجی چشتی
۶۶	لام اعظم ابوحنیفہ کی سیاحت زندگی	"	مولانا مناظر حسن گیلانی
۶۷	الروح الطیر شرح مجموع افتخار الکبیر	"	القاضی علامہ شرف الدین اعلمین بن الیاسی
۶۸	الہدای	"	مولانا اشرف علی تھانوی
۶۹	احکام القرآن	"	امام ابو بکر البصام

